REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP. 5

جلد ۲۵ — شمارہ ۱

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر :- [illegible] بنا پوری

نائب ایڈیٹر :- [illegible] اقبال اختر۔ [illegible] غوری

شرح چندہ
سالانہ ۱۵ روپے
ششماہی ۸ روپے
ممالک غیر ۳۰ روپے
فی پرچہ ۳۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN.
PIN. 143516

۲۸ ذوالحجہ ۱۳۹۵ ہجری — یکم صلح ۱۳۵۵ ہش — یکم جنوری ۱۹۷۶ء

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۲۹ فتح (دسمبر)۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم کلیم اللہ خان صاحب ... آف امریکہ کی زبانی موصولہ اطلاع مظہر ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ معزز مہمان کی زبانی یہ اطلاع بھی ملی ہے کہ جلسہ سالانہ ربوہ بخیریت اختتام پذیر ہوگیا ہے۔ حاضری سوا لاکھ سے زائد تھی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ تینوں روز جلسہ گاہ تشریف لاتے رہے اور اپنے بیش قیمت خطابات سے نوازتے رہے۔ تفصیل آئندہ پرچے میں ملاحظہ فرمائیں۔

احباب اپنے محبوب امام ہمام کی صحت، وسلامتی، درازیٔ عمر اور مقاصدِ عالیہ میں فائز المرامی کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

قادیان ۲۹ فتح۔ حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل ناظرِ اعلیٰ و امیر مقامی مع جملہ درویشانِ کرام بفضلہ تعالیٰ بخیریت ہیں۔ الحمد للہ۔

قادیان ۲۹ فتح۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ مع اہل و عیال بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔ الحمد للہ ٭

Mahmood Ahmad ... NUL-MASIH QADIAN-143516 Distt. Gurdaspur Punjab, India

قادیان کی مقدس سرزمین پر

جماعتِ احمدیہ کے پورے ۸۴ ویں سالانہ جلسہ کا روح پرور اور کامیاب انعقاد

- احمدیت کے دائمی مرکز (ہندوستان) میں ملک کے دور دراز علاقوں اور غیر ممالک سے آنے والے فرزندانِ احمدیت کا روحانی اجتماع۔
- دعاؤں اور ذکرِ الٰہی کی غیر معمولی کثرت۔ روحانی ذوق اور عشقِ الٰہی کے ولولہ انگیز اور پرکیف مناظر۔ علمائے سلسلہ کی مذہبی روحانی اور علمی تقاریر۔
- خلافتِ حقہ کی برکاتِ خاصہ کے نتیجہ میں جلسہ کی بنیادی اغراض اور روحانی فوائد کی مہتم بالشان اور معجزانہ تکمیل

رپورٹ مرتبہ :- مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ مدراس بمعاونت مکرم مولوی محمد حمید صاحب کوثر مبلغ سلسلہ احمدیہ بھاگلپور (بہار)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہ جماعتِ احمدیہ کا پورے ۸۴ واں روحانی اجتماع جس کی بنیاد آج سے ۸۲ سال قبل سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کے مقدس ہاتھوں سے ... روحانی اغراض کے پیشِ نظر رکھی گئی تھی، اپنی ... روایات کے مطابق ارضِ حرم اور تختگاہِ ... احمدیت کے دائمی مرکز قادیان دارالامان میں مورخہ ۱۹-۲۰-۲۱ فتح ۱۳۵۴ ہش بمطابق ۱۹ تا ۲۱ دسمبر ۱۹۷۵ء بروز جمعہ ہفتہ اور اتوار مسلسل تین روز تک اپنے مخصوص روحانی ماحول میں جاری رہنے کے بعد نہایت درجہ کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

امسال بھی وہ مہتم بالشان نشان جس کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بڑی تحدی کے ساتھ فرمایا تھا کہ "یہ ایسا زبردست نشان ہے کہ کوئی اس کے ظہور کو روک نہیں سکتا" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۷) گذشتہ سالوں کی طرح امسال بھی بڑی شان اور آب و تاب سے ظاہر ہوا۔ وہ نشان جو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر پچھلے ۸۴ سالوں سے ظاہر ہوتا چلا آرہا ہے یأتون من کل فج عمیق و یأتیک ... من کل فج عمیق کے عظیم الشان وعدہ کا نشان ہے۔ ہندوستان کے کونے کونے سے ہی نہیں بلکہ دنیا کے دور دراز ممالک سے بھی احبابِ جماعت (مرد و عورتیں) سینکڑوں اور ہزاروں میل کی مسافت طے کرنے اور بشاشتِ قلب کے ساتھ مالی بوجھ برداشت کرنے کے بعد اپنے دائمی مرکز قادیان کی مقدس سرزمین میں آجمع ہوئے۔ اور دیوانہ وار آئے۔ اور ایک دفعہ پھر انہوں نے ثابت کردیا کہ وہ زندہ خدا، زندہ رسول اور زندہ کتاب پر ایمان رکھنے کے باعث خود بھی زندہ ہیں۔ مسیحِ پاک علیہ السلام کے ان ابراہیمی طیور نے جو سرزمینِ ہند کے مختلف آشیانوں کے علاوہ دور دراز علاقوں میں آباد ہیں سرزمینِ قادیان میں آکر اسے تین دن تک اپنے سجدوں، عبادات و اذکار اور درود شریف سے معمور کیا۔ اور بیت الدعا، بیت الذکر، بیت الفکر، مسجد مبارک، مسجد اقصیٰ، بہشتی مقبرہ وغیرہ مقاماتِ مقدسہ سے خوب خوب استفادہ کیا۔ اور حسبِ استطاعت علم و عرفان کی جھولیاں بھر کر واپس اپنے وطن کو عازمِ سفر ہوئے۔ اندرونِ ملک ... جلسہ کی خاطر مرکز سلسلہ میں دور دراز علاقوں سے سفر اختیار کرکے آنے والوں میں آندھرا پردیش، میسور اسٹیٹ، جموں و کشمیر، پونچھ، کیرلہ، بمبئی، یو۔پی، بہار، بنگال، اڑیسہ اور دہلی سے کافی تعداد میں احباب شریک ہوئے۔ یہ بات یہاں قابلِ ذکر ہے کہ جماعتِ احمدیہ حیدرآباد اور جماعتِ احمدیہ یادگیر نے ریلوے کی دو سپیشل بوگیاں اپنے لئے مخصوص کیا اور قادیان تک ان سپیشل بوگیوں میں تشریف لائے۔

غیر ملکی مہمانان

امسال اس روحانی اجتماع سے مستفیض ہونے کے لئے کینیڈا، لندن، ماریشس، سیلون، نائیجیریا (مغربی افریقہ) امریکہ اور بنگلہ دیش سے فدایانِ احمدیت تشریف لائے اور اس مقدس جلسہ سے مستفیض ہوتے رہے۔

جلسہ سالانہ کی ایک ضمنی غرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ بیان فرمائی ہے کہ احباب آپس میں روشناس ہوکر رشتۂ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے۔ چنانچہ حسبِ سابق امسال بھی یہ غرض بحسن و خوبی پوری ہوتی رہی۔ ہم ... مقدس سرزمین کے ہر حلقہ اور کوچہ میں محبت و پیار، اخوت و تودد کے بے نظیر اور پُرخلوص نظارے دیکھتے ہیں تو یہ سب رشتۂ احمدیت میں منسلک احباب آپس میں ملاقات و معانقہ کرتے وقت جو لذت اور روحانی سرور محسوس کرتے تھے اسے الفاظ میں بیان کرنے سے قلم قاصر ہے۔ وہ کیفیت صرف محسوس کی جاسکتی ہے۔ گویا ہر طرف فالّف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمتہ اخوانا کی جیتی جاگتی تصویر نظر آرہی تھی۔ مادیت کے غلبہ اور خود غرضی کے زمانے میں ایسی محبت و اخوت کے پُرخلوص نظارے صرف اعتصام بحبل اللہ ہی کی بدولت ہیں۔ اور خلافتِ حقہ کے ثمرات کے نتیجے ہیں۔ دعا ہے کہ یہ نعمتِ عظمیٰ ہم میں ہمیشہ قائم رہے آمین۔

جلسہ کا پروگرام

مورخہ ۱۹ فتح کو اس روحانی اجتماع کی پہلی نشست ساڑھے دس بجے جلسہ گاہ میں زیرِ صدارت محترم حافظ صالح محمد الٰہ دین صاحب ایم۔ ایس سی۔ پی۔ ایچ۔ ڈی۔ صدر جماعت احمدیہ سکندرآباد محترم حافظ الٰہ دین صاحب کی تلاوت کے ساتھ

... الدین ... پرنٹر و پبلشر نے ... پریس ... میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان (پن کوڈ ۱۴۳۵۱۶) سے شائع کیا۔ پروپرائٹر صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

شروع ہوئی۔

لوائے احمدیت کا لہرانا

محترم حضرت صاحب صدر لوائے احمدیت لہرانے کے لئے اس جگہ تشریف لے گئے جہاں FLAG POST نصب تھا۔ جب لوائے احمدیت قادیان کی مقدس فضاء میں پوری شان و شوکت اور پُر وقار انداز میں لہرانے لگا تو سارے مجمع کے دِل کی گہرائی سے بلند آواز میں یہ دُعا نکل رہی تھی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ اور ساتھ ہی ارضِ مقدس کی فضا نعرہ ہائے تکبیر اور دیگر اسلامی اور احمدی نعروں سے گونج اُٹھی۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد ہی ایسا فضل فرمائے کہ یہ لوائے احمدیت ساری دنیا میں لہرانے لگے اور ساری فضائے عالم میں اللہ اکبر اور حضرت محمد صلعم زندہ باد کا نعرہ بلند ہونے لگے اور ساری دنیا حضرت سرور کائنات صلعم کے جھنڈے تلے آجمع ہو۔ آمین۔

اِفتتاحی تقریر

جلسہ سالانہ کا افتتاح کرتے ہوئے محترم الحاج مولانا عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعتِ احمدیہ قادیان و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے فرمایا:۔

آپ نے اپنی تقریر شروع کرنے سے قبل سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے محبت بھرا السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ کا پیغام پہنچایا۔ چونکہ جلسہ سالانہ اور عید کے ایام قریب قریب آئے ہیں اس لئے حضور نے تمام بھارت کے احمدی دوستوں کو عید مبارک کا بابرکت پیغام ارسال فرمایا تھا۔ نیز حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ ربوہ کی کامیابی کے لئے دُعا کی جو ہدایت فرمائی تھی، سُنائی گئی۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب نے اپنی تقریر شروع کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمارا یہ جلسہ سالانہ ۸۴ واں ہے۔ خدا نے پھر ہمیں توفیق عطا فرمائی ہے کہ حضرت مسیح موعودؑ کے فرمان کے مطابق پھر مرکزِ احمدیت میں آکر جمع ہوں۔ خدا تعالیٰ قرآن کریم میں بار بار ذکر فرماتا ہے کہ تمام کائنات کو ہم نے انسان کے مفاد کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں اشرف المخلوقات بنایا ہے نیز لولاک کے مالک حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پیدا کر کے اور پھر آپؐ کے رُوحانی فرزندِ جلیل حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود کی جماعت میں شامل کر کے ہم پر احسانِ عظیم فرمایا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ ہمیں غور و فکر کرنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ نے ہمیں جس عظیم نعمت سے نوازا ہے اس نعمت کے کہاں تک ہم قدردان ہیں۔ اور کہاں تک اپنے فرائضِ منصبی کے ادا کرنے میں کوشاں ہیں۔

حضرت امیر صاحب نے جلسہ سالانہ کی اغراض و مقاصد کے بارے میں سیدنا حضرت مسیح موعود کے ارشادات کا ذکر کرنے کے بعد اس جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والوں کے لئے جو حضور علیہ السلام نے جو دُعائیں فرمائی ہیں پڑھ کر سنائیں۔ اور دُعا کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا تعالیٰ ان سب دُعاؤں کو آپ سب کے حق میں قبول فرمائے۔

اجتماعی دُعا

اس کے بعد محترم امیر صاحب نے تمام حاضرین سمیت ایک لمبی اور پُرسوز اور رقت سے بھری ہوئی اجتماعی دُعا فرمائی۔

نظم:۔ اجتماعی دُعا کے بعد عبداللہ صاحب لمکانہ نے سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا منظوم کلام سے

ذکرِ خدا پر زور دے ظلمتِ دل مٹائے جا
گوہرِ شب چراغ بن دنیا میں جگمگائے جا

خوش الحانی سے سُنایا۔

نظم خوانی کے بعد تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس روحانی اجتماع کی پہلی تقریر استاذی المحترم مولانا محمد حفیظ صاحب بقاپوری ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ کی ہوئی۔

خدا تعالیٰ اور اُس کی معرفت کے ذرائع

اس عنوان پر تقریر کرتے ہوئے آپ نے پہلے نمبر پر ہستی باری تعالیٰ کے ناقابلِ تردید ثبوت پیش فرمائے اور دوسرے نمبر خدا تعالیٰ کی معرفت کے ذرائع پر سیر حاصل بحث کی۔ آپ نے بتایا کہ انسان کی اپنی پیدائش اس کی شکل و صورت کی بناوٹ اس کے اپنے اختیار میں نہیں ہے۔ نہ اپنے اختیار سے کسی بڑے خاندان میں جنم لے سکتا ہے۔ نہ اپنی شکل و صورت اور جسمانی ساخت میں حسب پسند تبدیلی کر سکتا ہے۔ یہ امر ناقابلِ تردید زبردست ثبوت خدا تعالیٰ کی ہستی کا ہے جس نے انسان کو اپنی مرضی کے مطابق مخصوص عادات میں رہنے کے لئے مجبور کر رکھا ہے۔ اور ممکن نہیں کہ ان سے سرتابی کر سکے۔ بڑے سے بڑا منکرِ خدا بھی خدا کی اس قدرت کے ہاتھوں مجبور ہے۔

آپ نے مختلف عقلی و نقلی دلائل سے خدا تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت بیان فرمانے کے بعد ہستی باری تعالیٰ کے تعلق میں کائناتِ عالم کے ابلغ نظام اور اس کی بے نقص ترتیب پر بعض نامور اور چوٹی کے سائنسدانوں کے اعترافات پر مشتمل اقتباسات سُنائے۔

محترم فاضل مقرر نے مضمون کے دُوسرے حصہ یعنی خدا تعالیٰ کی معرفت کے ذرائع بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی ذات وراء الورٰی ہے۔ جیسے خدا تعالیٰ نے لا تدرکہ الابصار کہا ہے۔ یعنی انسان کی بصارت اس کو پا نہیں سکتی۔ اس کے باوجود محض حقیقی خدا تعالیٰ خود اپنے وجود کا پتہ بتا دیتا ہے۔ اور مختلف ذرائع سے "انا الموجود" کا ثبوت بہم پہنچا دیتا ہے۔ اس طرح کہ وہ اپنے نیک بندوں سے ہمکلام ہوتا ہے۔ اور قبولیتِ دعا کے ذریعہ اپنی ہستی کا ثبوت دیتا ہے۔ پس خدا کی ہمکلامی خدا کی معرفت کا اولین یقینی ذریعہ ہے۔ جو شخص بھی خدا کی معرفت حاصل کرنا چاہتا ہے وہ ایسے وجودوں سے اپنا تعلق پیدا کرے۔ یہ پاک وجود ہر زمانہ میں ہوتے آئے ہیں۔ اور ہوتے رہیں گے۔ حضرت آدمؑ نوحؑ۔ موسیٰؑ۔ عیسیٰؑ سے خدا نے کلام کیا۔ اور پورے تیس پاروں کا قرآن جو سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا یہ بھی خدا کے ہمکلام ہونے کا زبردست ثبوت ہے۔ اور اس کی معرفت دلانے کا بہترین ذریعہ ہے۔

اور بہت سے ذرائعِ معرفت پر روشنی ڈالتے ہوئے مقرر نے آخر پر دُعاؤں کی قبولیت کو بھی خدا کی معرفت کا ایک ایسا ذریعہ بتایا جسے ہر شخص بجائے خود آزما سکتا ہے۔

پیغام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

نظم خوانی کے بعد محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب مدظلہ العالی نے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک تازہ روح پرور پیغام جو بذریعہ تار اسی وقت موصول ہوا تھا، سنایا۔ یہ پیغام مکمل طور پر دوسری جگہ درج ہے۔ اس پیغام کو سُن کر حاضرین کو جو قلبی سکون اور طمانیت حاصل حاصل ہوئی وہ بیان سے باہر ہے۔

محترم صاحبزادہ صاحب کا دورہ ماریشس

حال ہی میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ کو ماریشس کے نہایت کامیاب اور مؤثر دورے کی توفیق ملی تھی۔ آپ نے اپنے کامیاب دورے کے تاثرات بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

ماریشس بحرِ ہند میں مشرقی افریقہ سے ۱۵۰ میل اور ہندوستان سے ۲۹۱۵ میل دُوری پر واقع ایک نہایت خوبصورت جزیرہ ہے۔ دس لاکھ آبادی پر مشتمل اس جزیرہ میں سترہ فیصد مسلمان بستے ہیں۔ یہاں پر ۱۹۱۵ء میں جماعت قائم ہوئی ہے۔ حضرت مصلح موعودؓ نے یہاں سب سے پہلے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت حافظ صوفی غلام محمد صاحبؓ کو بطور مبلغ متعین فرمایا۔ جب آپؓ کی آمد کی خبروں سے مخالف مسلمانوں کو اطلاع ہوئی تو ان کی بے حد مخالفت کی وجہ سے وہاں کے کمشنر نے آپؓ کو جہاز سے اُترنے کی اجازت نہیں دی تو اس وقت محترم حضرت صوفی صاحب نے نہایت جلدی کے ساتھ فرمایا کہ اگر یہ جزیرہ خدا کی حکومت کے تحت ہے تو میں ضرور اُتروں گا۔ اس لئے کہ مجھے خدا کے مقرر کردہ خلیفہ نے بھیجا ہے۔ لیکن اگر یہاں صرف انسانی حکومت ہے تو مجھے واپس جانے میں کوئی عذر نہیں بہرحال اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہاں ایک مضبوط جماعت کے قیام کی توفیق عطا فرمائی۔ ابتدائی دنوں میں یہاں آپ کو اور جماعت کو بہت زیادہ مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن آہستہ آہستہ یہ جماعت ترقی کرتی رہی۔ ابھی حال ہی میں جماعت نے اپنا پچاسواں جلسہ سالانہ نہایت شاندار طریق پر منعقد کیا۔ جماعت کی درخواست پر حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس جلسہ کے افتتاح کے لئے مجھے وہاں بھیجا۔ مجھے اس فریضہ کی ادائیگی کے لئے خاص طور پر بہت زیادہ دُعاؤں کا موقعہ ملا۔ اور میرے بزرگوں کی دُعائیں بھی میرے شاملِ حال رہیں جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میرا یہ دَورہ نہایت کامیاب اور اثر انگیز رہا۔ فالحمدللہ علی ذالک۔

جلسہ کی عظیم کامیابی کو دیکھ کر غیر احمدیوں میں ہمارے خلاف بہت جوش و غضب اور حسد پیدا ہوئی۔ اور احمدیوں کو پاکستان کی طرح غیر مسلم قرار دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس کے خلاف دنیا کی تمام جماعتوں کی طرف سے سخت احتجاج کیا گیا ہے۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے ماریشس میں منعقد مختلف تقاریب کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر تقریب میں وہاں کی حکومت کے عہدیدار اور دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ خاص کر وہاں کے ٹیلیویژن کی طرف سے لئے گئے انٹرویو کا ذکر فرمایا جو انٹرویو کے دوران T.V. پر حضرت مسیح موعودؑ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصاویر بہت دیر تک دکھائی گئیں۔ ماریشس کی تاریخ میں یہ پہلی دفعہ ہے کہ T.V. کے ذریعہ حضرت مسیح موعودؑ کے نورانی چہرہ کو ہر ایک نے دیکھا۔ اس ٹیلیویژن پروگرام کے بعد غیر معمولی طور پر لوگوں کے قلوب پر اثر رہا۔

سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کا ایک الہام ہے:۔

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

ماریشس میں ایک مقام کا نام ہے "زمین کا کنارہ" اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے اس جگہ احمدیت کا پیغام پہنچا کر اس الہام کی تکمیل فرمائی۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے احباب جماعت ماریشس کے خلوص و محبت اور خلافتِ احمدیہ کے ساتھ گہری وابستگی کا بہترین پیرائے میں ذکر فرمایا۔

مقبول احمد صاحب گوگیہ کی تقریر

محترم صاحبزادہ صاحب کی اس پُر اثر تقریر کے بعد ماریشس سے آئے ہوئے مکرم مقبول احمد صاحب گوگیہ نے انگریزی زبان میں تقریر فرمائی جس کا ترجمہ محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے نے سنایا۔ آپ نے اپنی تقریر میں فرمایا

ماریشس میں آغازِ احمدیت سے اللہ تعالیٰ کا ایسا فضل ہوا ہے کہ احمدی احباب زندگی کے ہر شعبہ میں ترقی پر ترقی کرتے چلے جا رہے ہیں۔

(آگے ملاحظہ ہو صفحہ ۴ پر)

اللہ تعالیٰ آپ پر اپنی بے شمار نعمتیں نازل کرے سب کو اسلام کا جھنڈا ہمیشہ بلند رکھنے اور

معرفتِ الٰہی حاصل کرنے کی توفیق دیتا چلا جائے

خدا کرے آپ سب ساری دنیا کی بےلوث خدمت اور مظلوم انسانیت کی فلاح و بہبود کے قرآنی پیغام کو

تمام عالم میں پھیلاتے چلے جانے کے ارادے میں مستحکم رہیں!!

جلسہ سالانہ قادیان ۱۹۷۵ء کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا

احباب جماعت کے نام روح پرور پیغام

قادیان ۲۶ دسمبر حضرت امام جماعت احمدیہ سیدنا امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ کرم و احسان قادیان میں جماعت احمدیہ کے ۸۴ ویں سالانہ جلسہ کے موقعہ پر احباب جماعت کے نام جو روح پرور پیغام بذریعہ ٹیلیگرام ارسال فرمایا۔ اور محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان نے اسے تاریخی جلسہ کے پہلے اجلاس میں پڑھ کر سنایا۔ احباب جماعت کے روحانی استفادہ کے لئے اس کا اردو ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے ——— (ایڈیٹر بدر)

"ربوہ ۱۸ دسمبر (رفیح)

ہمارے اسلامی بھائیو اور بہنو!

خدا تعالیٰ کے بے شمار افضال اور اس کی برکتیں اور رحمتیں آپ پر نازل ہوں!

جلسہ سالانہ کے اس تاریخی موقعہ پر میں اپنی دلی محبت، خلوص اور احترام آپ تک پہنچاتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ آپ پر اپنی بے شمار نعمتیں نازل فرمائے۔ اور آپ کو طاقت اور استقامت عطا کرے تا آپ احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے جھنڈے کو ہمیشہ بلند رکھیں اور محبت الٰہی، معرفتِ الٰہی، ساری دنیا کی بےلوث خدمت اور مظلوم انسانیت کی فلاح و بہبود کے قرآنی پیغام کو تمام عالم میں پھیلانے کے پختہ ارادے میں مستحکم رہیں۔

خدا تعالیٰ ہمیشہ اور ہر آن آپ کا حافظ و ناصر و رہبر ہو آمین۔

آپ سب سے بے انتہا محبت اور قدر کرنے والا

خاکسار

مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث"

رپورٹ جلسہ سالانہ قادیان

(بقیہ صفحہ ۲)

اس وقت وہاں احمدی قریباً پانچ ہزار کی تعداد میں ہیں اور ہماری چھ مساجد ہیں جن سے پانچوں وقت صدائے تکبیر بلند ہوتی ہے ایک ماہوار رسالہ بھی جاری ہے۔ اور احمدیت کے بارے میں بہت سا لٹریچر شائع کیا جاتا ہے جو اپنے ملک میں تقسیم کرنے کے علاوہ ان ممالک میں بھی بھجوایا جاتا ہے۔ جہاں فرانسیسی زبان بولی جاتی ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت پر گزشتہ جنوری میں ایک احمدی بھائی جزیرہ [illegible] تشریف لے گئے اور ان کی تبلیغ سے سات افراد حلقہ بگوش احمدیت ہوئے اور وہاں احمدیہ [illegible] بھجوایا جا رہا ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

سال رواں میں حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی ماریشس میں تشریف آوری سے جماعت احمدیہ مشرف ہوئی۔ آپ ۲۱ اکتوبر کو وہاں پہنچے اور آپ کے قیام نے ایک مفید اور خوشگوار اثر پیدا کیا۔ اور ٹیلی ویژن پر آپ کا انٹرویو لیا گیا۔ اور اسی پروگرام میں ٹیلی ویژن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصاویر بھی دکھائی گئیں۔ اور ان مناظر کو پانچ لاکھ افراد نے دیکھا۔ ٹیلی ویژن پر اپنی زندگی میں اوّلین بار آپ نے پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ آپ نے وہاں دو مساجد کا سنگ بنیاد رکھنے اور محمود ہال کا افتتاح کرنے کی توفیق بھی پائی آپ کا یہ دس روزہ دورہ نہایت کامیاب و کامران ہونے کی وجہ سے مسلم [illegible] نہایت پریشان اور مضطرب کرنے کا موجب ہوا ہے اور جماعت احمدیہ کو نقصان پہنچانے کے لئے مسلم ایک ماریشس کے لیڈر کے بیٹے نے قومی اسمبلی میں ایک تحریک پیش کی ہے کہ جماعت احمدیہ کو پاکستان کی طرح غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے جماعت احمدیہ نے حقوق انسانی کے منشور کو نظر انداز کرنے کی اس تحریک کے خلاف شدید احتجاج کیا ہے اور آپ احباب کی خدمت میں عاجزانہ طور پر درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ یہ تحریک رد کر دی جائے ماریشس کے احمدی اس امر سے پوری طرح آگاہ ہیں کہ تقدیر کے ساتھ تدبیر مل کر دنیا میں روحانی انقلاب پیدا کرتی ہے۔

اس موقعہ پر مکرم مولوی بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی نے ایک ریزولیشن پیش کیا جس میں حکومت ہند کے توسط سے حکومت ماریشس سے درخواست کی گئی ہے کہ احمدیوں کے خلاف جو بل ان کی قومی اسمبلی میں پیش کیا جا رہا ہے اسے پاس نہ ہونے دیا جائے تا حکومت ماریشس کی حسین سیکولر پالیسی کے تحت تمام باشندوں کو مذہبی آزادی دی گئی ہے وہ برقرار رہے۔ جملہ حاضرین نے اس ریزولیشن پر پرزور الفاظ میں تائید کی اظہار کیا۔

خطبہ جمعہ

ٹھیک دو بجے محترم حضرت صاحبزادہ صاحب نے خطبہ جمعہ شروع فرمایا۔ آپ نے [illegible] نئے سال کا افتتاح کرتے ہوئے [illegible] المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ [illegible] خطبہ جمعہ [illegible] فرمایا [illegible] کا خلاصہ [illegible] سالہ جوبلی [illegible] تحریک کا ذکر نہایت مؤثر [illegible]

پہلا دن — [illegible]

مورخہ ۱۹ فتح ۱۳۵۴ ہش

جلسہ سالانہ کے پہلے دن [illegible] دوسرا اجلاس [illegible] ۲ بجے زیر صدارت محترم الحاج [illegible] محمد [illegible] امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد شروع ہوا۔ مکرم مولوی حکیم محمد دین صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے بعد [illegible] صاحب خادم نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی نظم سنائی۔

خلافت اور اس کی برکات

اس اجلاس کی پہلی تقریر مذکورہ عنوان پر مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس کی ہوئی آپ نے بتایا کہ قرآن کریم نے بڑے ہی پرشوکت الفاظ میں خلافت کو اجتماعیت تمکنت اور عظمت اسلام کا ایک عظیم الشان نشان قرار دیا ہے۔ خلافت حضرت آدم علیہ السلام کے وقت سے جاری ہے اور اس وقت تک [illegible] کی حیثیت دنیا میں شائع و متعارف ہے۔

آپ نے اسلام میں خلافت کے [illegible] کا مختصر ذکر کرنے کے بعد خلافت اور اس کی برکتوں پر [illegible] خاص طور پر آپ نے خلافت ثانیہ کے موجودہ [illegible] میں رونما ہونے کئی معجزنما [illegible] واقعات بیان کئے اور بتایا کہ اس دور میں مخالفوں نے اپنی [illegible] کے نئے نئے طریقے نکالے اور اس کے [illegible] ان کی روک تھام کے لئے [illegible] بابرکت [illegible] نے جنم لیا۔ اور جماعت نے باوجود مخالفتوں کے خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کے عجیب نظارے اپنی آنکھوں سے دیکھ لئے اور دیکھ رہی ہے اور ہر احمدی اس بات کا گواہ ہے کہ اَلْاِمَامُ جُنَّةٌ یُقَاتَلُ مِنْ وَّرَائِهٖ کہ امام وہ ڈھال جس کے پیچھے رہنے سے ہر شر و شرارت سے محفوظ ہو سکتا ہے۔

نظم: اس تقریر کے بعد مکرم مولوی [illegible] احمد صاحب ظفر نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی نظم

تعریف کے قابل ہیں یا رب تیرے دیوانے

خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

سیرت حضرت مسیح موعود

اس اجلاس کی آخری تقریر محترم [illegible] صاحب احمدی امیر جماعت [illegible] کی ہوئی [illegible] نے اپنے مخصوص انداز میں سیرت حضرت مسیح موعود [illegible] بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ انسان کی پیدائش [illegible] عبادت [illegible] الجن والانس [illegible] کے تحت یہ ہے کہ وہ اپنا تعلق اپنے خالق کے ساتھ ایسا رکھے کہ اس کی نظر ہر حالت میں سوائے اپنے مولیٰ کریم کے کسی دوسرے پر نہ پڑے [illegible] بلند کے اس پہلو سے جب ہم حضرت مہدی علیہ السلام کی سیرت پر نظر ڈالتے ہیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ابتداء سے ہی حضور اللہ تعالیٰ کی محبت میں فنا تھے اور یہ تعلق ایسا گہرا تھا کہ اسکی نظیر ملنی مشکل ہے۔ فاضل مقرر نے سیرت مہدی کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود کے فنا فی اللہ ہونے کا ثبوت دیا۔

تعلق باللہ کے بعد حضرت مسیح موعود کی سیرت کے اس پہلو کے بارے میں جو تربیت اور اصلاح نفس [illegible] ہے۔ جس کی آجکل ساری دنیا کو ضرورت ہے۔ آپ نے حضرت مسیح موعود کی سیرت کے کئی ایسے واقعات بیان فرمائے جو بہت ہی ایمان افروز اور روح کی تازگی کا باعث تھے۔

آپ نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ اپنے دعویٰ کی سچائی اور اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر آپ کی سیرت طیبہ کا ہر پہلو ہمارے لئے ایک ایسا اسوۂ حسنہ ہے کہ دنیا کے حوادث دنیا کی مخالفتوں اور طوفان اور آندھیوں سے ہمیں کبھی بھی مایوس نہیں ہونا چاہئے [illegible] قدم قدم پر اللہ تعالیٰ کے حسین جلوے اس جماعت کے ذریعہ ایسے رنگ میں ظاہر ہوتے رہے کہ مایوسی نے کبھی بھی ہمارے قدموں کو نہ پہلے متزلزل کیا اور نہ آئندہ کر سکے گی آپ نے اپنی تقریر کے آخر میں سلسلہ عالیہ کی عظیم الشان کامیابیوں کے بارے میں سیدنا حضرت مسیح موعود کی مختلف پیشگوئیاں نہایت جلال اور رقت انگیز انداز میں بیان فرمائیں۔

اس تقریر کے بعد آج کے اجلاس کی کارروائی ٹھیک [illegible] بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

دورہ ماریشس کے مناظر

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ کے دورہ ماریشس کے نہایت شاندار اور کامیاب دورہ کے بارے میں مسجد اقصیٰ میں رات کے [illegible] بجے پروجیکٹر پر مناظر دکھائے گئے۔

پہلی تصویر میں جوں ہی حضرت صاحبزادہ صاحب کے ماریشس سے طیارہ گاہ میں پروقار انداز میں [illegible] کا منظر دکھایا گیا تو تمام سامعین نے فرط مسرت سے نعرہ ہائے تکبیر بلند کیا۔

طیارہ گاہ میں ہزاروں عقیدت مندوں کے ذریعہ حضرت میاں صاحب کا استقبال کرنا۔ وزیر اعظم ماریشس [illegible] اور اسلامی کتب کا پیش کرنا۔ [illegible] کانفرنس۔ جلسہ سالانہ کا افتتاح۔ ایک مسجد کا سنگ بنیاد رکھنا اور دیگر کئی ایمان افروز نظارے ٹی۔وی کے ذریعہ دکھائے گئے۔ اور [illegible] کے لئے تازگی ایمان کا باعث ہوئے

دوسرا دن — پہلا اجلاس

۲۰ فتح ۱۳۵۴ ہش

جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کا پہلا اجلاس مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۷۵ء صبح دس بجے محترم جناب سید فضل احمد صاحب پٹنہ کی زیر صدارت محترم ڈاکٹر حافظ صالح محمد الہ دین صاحب پی ایچ ڈی کی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوا۔ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب کی نظم خوانی کے بعد [illegible] تقریر کا آغاز ہوا۔

امت محمدیہ میں ایسا نبی آ سکتا ہے جس کی بشارت آنحضرت نے دی ہے

مکرم برادرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد مدرس مدرسہ احمدیہ نے اس موضوع پر تقریر کرتے ہوئے سب سے پہلے مختلف حوالوں سے اس الزام کی تردید فرمائی کہ جماعت احمدیہ حضرت رسول اکرم کے مقام ختم نبوت کی منکر ہے اس کے بعد فاضل مقرر نے آیت ختم نبوت کی تشریح کرتے ہوئے اس تعلق میں جماعت احمدیہ کے موقف کی وضاحت فرمائی۔ اور مختلف آیات قرآنیہ کی روشنی میں ثابت فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضور اقدس کی بشارتوں کی بناء پر آپ کی امت میں نبی آ سکتے ہیں۔ چنانچہ جماعت احمدیہ کے اس موقف کی تائید میں آپ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام اور دیگر سلف صالحین کے حوالہ جات پیش کئے آپ نے اپنی تقریر کے آخر میں موجودہ زمانے کی ضلالت اور گمراہی کا مختصر ذکر کرنے کے بعد بیان فرمایا کہ یہی وہ زمانہ ہے جس میں مامور من اللہ کی بعثت کی اسلام میں پیشگوئیاں پائی جاتی ہیں اس سلسلہ میں فاضل مقرر نے نزول عیسیٰ و بعثت مہدی کی حقیقت نہایت بہترین انداز میں بیان فرمائی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں ملکوں اور جماعت کے بارے میں

اس اجلاس کی دوسری تقریر مکرم محترم حکیم [illegible] دین صاحب کی اس موضوع پر ہوئی آپ نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کی عظیم فتح و کامیابی اور مخالفین کی ناکامی کی پیشگوئیوں کا ذکر کرنے کے بعد مجموعی طور پر تمام ملکوں اور تمام قوموں کے بارے میں حضرت مسیح موعود کی جلیل القدر پیشگوئیوں اور ان کے پورے ہونے کا ذکر فرمایا۔ یہ تقریر اخبار بدر کی آئندہ اشاعتوں میں آ جائے گی۔

قیام امن عالم اور اسلامی تعلیمات

اس اجلاس کی آخری تقریر خاکسار محمد شریف [illegible] کی [illegible] عنوان پر ہوئی۔ خاکسار نے موجودہ زمانہ کے خطرناک اور بے چین حالات کا ذکر کرنے کے بعد بتایا کہ ایک روحانی راہنما کے ذریعہ ہی ان حالات سے دنیا کو نجات حاصل ہو سکتی ہے دنیا میں بےچینی کے سب سے زیادہ جو اسباب بنے ہوئے ہیں وہ مساوات کا فقدان امیری غریبی کے درمیان پیدا شدہ دوری اور منافرت [illegible] ۔ [illegible] بحران۔ مذہب اور اقوام کے درمیان عدم رواداری ہیں۔ [illegible] مسائل کے حل کیلئے اسلامی تعلیمات کی وضاحت فرمائی۔

اس تقریر کے بعد دوسرے دن کے پہلے اجلاس کی کارروائی بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی

دوسرا دن — دوسرا اجلاس

جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کے دوسرے اجلاس کی کاروائی ٹھیک ۲ بجے زیر صدارت محترم بھائی الہ دین صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام شروع ہوئی۔ مکرم مولوی محمد کوثر صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم مولوی مظفر احمد صاحب نعتل نے خوش الحانی سے حضرت مصلح موعودؓ کی ایک نظم پڑھ کر سنائی۔

تبلیغ اسلام دنیا کے کناروں تک

اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم مولوی محمد انعام صاحب غوری مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان کی ہوئی۔ آپ نے مذکورہ عنوان پر تقریر کرتے ہوئے موجودہ مسلمانوں کی اقتصادی، علمی، اخلاقی، اعتقادی اور روحانی زبوں حالی کا ذکر کرنے کے بعد مخالفین اسلام کی طرف سے اسلام کو تباہ کئے جانے والے منصوبوں کا ذکر فرمایا۔ اس کے بعد مختلف پیشگوئیوں کی روشنی میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے حضرت امام مہدیؑ کے ظہور کی تفصیل بتائی۔ اور آپؑ کی بعثت کے بعد اکناف عالم میں جو تبلیغی سرگرمیاں جاری ہیں ان کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ موصوف نے دوران تقریر دنیا کے پانچوں براعظم اور بحر ہند کے جزائر وغیرہ میں جماعت احمدیہ کی طرف سے قائم کردہ مشن۔ مساجد۔ سکول اور ہسپتالوں وغیرہ کی تفصیل کے ساتھ ساتھ قرآن کریم کی عظیم الشان خدمت کا ذکر کیا۔ آخر میں بتایا کہ ہمارے دل خداتعالیٰ کے فضل سے ان بشارتوں کو پورا ہوتے دیکھ کر جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دی گئی تھیں اور باقی بشارتوں کے آئندہ پورا ہونے پر یقین کامل رکھتے ہیں۔ اس یقین سے پر ہیں کہ غلبہ اسلام کی وہ مبارک گھڑی، طلوع فجر کی وہ ساعت سعد آیا ہی چاہتی ہے جس کا ہم انشاء اللہ جلدی استقبال کرنے والے ہیں۔ آپ نے اپنی تقریر کے آخر میں صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے نتیجہ میں تبلیغ اسلام کے کام کو ہمہ گیر وسعت دینے والے جو پروگرام زیر عمل لائے جا رہے ہیں ان کا ایک اجمالی خاکہ پیش کیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ اور دلائل

اس اجلاس کی آخری تقریر محترم مولانا عبدالحق صاحب فضلی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ حیدرآباد کی مذکورہ عنوان پر ہوئی۔ آپ نے سب سے پہلے خداتعالیٰ کی صفت تکلم کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ خداتعالیٰ اپنی صفت تکلم کے تحت ہی اپنا وجود بندوں پر ظاہر کرتا آیا ہے۔ آپ نے واضح کیا کہ خداتعالیٰ کی یہ صفت بھی دیگر صفات کی طرح کبھی معطل نہیں ہوئی۔ بلکہ اب بھی وہ اپنے پیاروں سے ہمکلام ہوتا ہے۔ چنانچہ اس زمانہ میں خداتعالیٰ اپنے ایک بندے حضرت مرزا غلام احمد قادیانیؑ سے ہمکلام ہوا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اصل دعویٰ خداتعالیٰ سے ہمکلام ہونے ہی کا ہے۔ اسی میں حضورؑ کے تمام دعاوی از قسم موعود اقوام عالم کے آجاتے ہیں۔ خداتعالیٰ نے حضورؑ کو مستقبل میں رونما ہونے والی کئی باتوں کی اطلاع دی اور اس طرح عالم الغیب فلا یظھر علی غیبہ احداً الا من ارتضی من رسول کا آپؑ کو مصداق بنایا۔ اس کے بعد موصوف نے مسئلہ حیات و وفات مسیح ناصریؑ اور ظہور مسیح موعودؑ کا تجزیہ کرنے کے بعد اس ضمن میں جماعت احمدیہ کے موقف کی وضاحت کی۔

فاضل مقرر نے دوران تقریر نہایت وضاحت کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ مسیحیت اور مہدویت کی تشریح کرتے ہوئے قرآن کریم اور احادیث اور مختلف تاریخی واقعات کی روشنی میں بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے تمام دعاوی کی صداقت میں ٹھوس دلائل بیان کئے۔

اس تقریر کے بعد دوسرے دن کا دوسرا اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

تیسرا دن — پہلا اجلاس

جلسہ سالانہ کے آخری دن کا پہلا اجلاس مورخہ ۲۱ دسمبر صبح ۱۰ بجے زیر صدارت محترم سیٹھ محمد الیاس صاحب امیر جماعت احمدیہ یادگیر منعقد ہوا۔ مکرم سیٹھ بشیر احمد صاحب یادگیری کی تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم مولوی حمید الحق صاحب مبلغ مدنپور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد تقاریر کا آغاز ہوا۔

اسلام کا اقتصادی نظام

اجلاس کی سب سے پہلی تقریر مکرم سید فضل احمد صاحب (پٹنہ) کی مذکورہ عنوان پر انگریزی زبان میں ہوئی۔

آپ نے مختلف آیات قرآنی کی روشنی میں اسلام کے اقتصادی نظام کا تفصیل سے ذکر فرمایا اور اسلام نے دولت کی مساویانہ تقسیم اور غرباء پروری کے لئے زکوٰۃ، ورثہ، وصیت اور صدقہ و خیرات کے جو احکام دیئے ہیں ان کا فلسفہ بیان کیا۔ اسی طرح اسلام نے ذخیرہ اندوزی اور مال و دولت کے روکے رکھنے اور سود کے لین دین کی جو ممانعت فرمائی ہے اس کی تشریح کرنے کے بعد اسلام کے اقتصادی نظام کا اشتراکیت اور سرمایہ داری کے نظاموں کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے اسلام کے اقتصادی نظام کے پہلوؤں کی افادیت کو واضح کیا۔ اور یہ ثابت کیا کہ موجودہ زمانے میں پیدا شدہ تمام مسائل خواہ وہ سیاسی ہوں یا اقتصادی، سماجی ہوں یا اخلاقی، ان سب کا حل صرف اور صرف اسلامی تعلیمات میں پایا جاتا ہے۔

موجودہ زمانہ میں سائنس کی ترقی اور اسلام

اس عنوان پر مکرم حافظ ڈاکٹر صالح محمد الہ دین صاحب ایم۔ ایس۔ سی۔ پی۔ ایچ۔ ڈی۔ لیکچرار آسٹرونومی (علم ہیئت) عثمانیہ یونیورسٹی کی ہوئی سب سے پہلے آپ نے موجودہ زمانہ کی عظیم الشان اور بے نظیر ترقیات کا ذکر کرنے کے بعد بتایا کہ ان تمام ترقیات کے بارے میں آج سے چودہ سو سال قبل قرآن مجید نے پیشگوئیاں فرمائی تھیں چنانچہ آپ نے سورۃ رحمٰن اور سورۃ تکویر کی بیشتر آیات کی روشنی میں امریکہ کے انکشاف discovery of America آمدورفت کے وسائل نہر پناما اور نہر سویز کی تعمیر۔ نشر و اشاعت، تار۔ ریڈیو۔ ٹیلی ویژن وغیرہ ایجادات پر روشنی ڈالی بعد ازاں اس قابل ہیئت دان مقرر نے آیت واذا السماء کشطت کی روشنی میں مختلف آسمانی علوم کی نہایت ایمان افروز رنگ میں وضاحت کی۔ موصوف نے اجرام فلکیات کے متعلق موجودہ سائنسدانوں کی تحقیقات کی قرآن کریم کی مختلف آیات کے ساتھ تطبیق فرمائی۔ تقریر کے آخر میں آپ نے آیت والیل اذا عسعس والصبح اذا تنفس کی روشنی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ظہور اور آپ کے ذریعہ دنیا میں پیدا شدہ روحانی انقلاب کا ذکر فرمایا۔

اس پر از معلومات تقریر کے بعد مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم نے سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کی نظم

جناب مولوی تشریف لائیں گے تو کیا ہوگا

خوش الحانی سے سنائی۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ اور جماعت احمدیہ کی مظلومیت اور احمدیوں کا اخلاقی کردار

اس کے بعد محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے۔ وکیل المال تحریک جدید قادیان نے مذکورہ عنوان پر تقریر فرمائی آپ نے فرمایا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وصال سے اب تک جماعت کو ہزاروں گنا زیادہ ترقی ہوئی ہے۔ اس ترقی کی رفتار کو مزید تیز کرنے کا عالمگیر منصوبہ صد سالہ احمدیہ جوبلی کی شکل میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے پیش فرمایا۔ چنانچہ حضور اقدس نے ۱۹۷۳ء کے جلسہ سالانہ میں اس عظیم الشان منصوبہ کا اعلان فرمایا۔ فاضل مقرر نے صد سالہ منصوبہ کے پروگرام کی تفصیل بیان کرنے کے بعد حاسدین کے مخالف احمدیت ہنگاموں کا ذکر فرمایا۔

جماعت احمدیہ کو غیر مسلم اقلیت قرار دیتے ہوئے اپریل ۱۹۷۴ء میں مکہ میں منعقدہ رابطہ عالم اسلامی کانفرنس کے ریزولیوشن اور اس کے بعد پاکستان میں پیدا شدہ ہنگاموں کے بالمقابل جماعت احمدیہ کے عزم و استقلال کی تصویر مختلف واقعات اور آراء کی روشنی میں سامعین کے سامنے پیش کی۔

تقریر کے آخر میں آپ نے فرمایا آج سے ۸۴ سال قبل حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ کا آغاز فرمایا تھا اس وقت پچھتر (۷۵) افراد نے شرکت کی تھی۔ قادیان میں منعقدہ اس سال کے جلسہ میں قریباً تین ہزار افراد نے شرکت کی ہے جن میں امریکہ کینیڈا۔ انگلستان۔ مغربی افریقہ۔ ماریشس اور بنگلہ دیش سے آمدہ احباب بھی شامل ہیں۔ گزشتہ سال ربوہ کے جلسہ سالانہ کی حاضری قریباً ڈیڑھ لاکھ تھی۔ تراسی سال قبل یورپ اور امریکہ میں تبلیغ اسلام کے لئے قریباً چار ہزار روپے سالانہ کی تحریک کی گئی تھی خداتعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا سال رواں کا بجٹ قریباً سوا دو کروڑ روپے ہے۔ اور باقاعدہ ماہ بماہ چندہ کرنے کے علاوہ احباب ساڑھے دس کروڑ روپے جمع کرنے کا عزم کر چکے ہیں۔

آپ کی ایمان افروز تقریر کے بعد جندا علامات ہونے بعد ازاں یہ اجلاس بخیر و خوبی ختم ہوا۔

اختتامی اجلاس

جلسہ سالانہ کا اختتامی اجلاس مورخہ ۲۱ دسمبر کو ۳ بجے محترم حضرت الحاج مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر مبلغ کلکتہ کی تلاوت قرآن مجید اور عزیز وحیدالدین کی نظم خوانی کے بعد تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا۔

موعود اقوام عالم

محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل نے موعود اقوام عالم کے عنوان پر تقریر کرتے ہوئے سب سے پہلے موجودہ زمانہ کی زبوں حالی سے متعلق ہندو سکھ اور عیسائی مذہب اور اسلامی کتب میں مذکور پیشگوئیاں پڑھ کر سنائیں اور آخری زمانہ میں آنے والے ایک موعود مصلح کے متعلق مختلف مذاہب میں پائی جانے والی بشارتوں کا تفصیل سے ذکر فرمایا فاضل مقرر نے اس زمانہ میں موعود اقوام عالم کے طور پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا ذکر کرنے کے بعد آپ کے متعلق مختلف مذاہب کی کتب مقدسہ میں مذکور علامتوں کا تفصیل سے ذکر کیا۔ اس ضمن میں موصوف نے خاص طور پر کسوف و خسوف۔ لڑائیوں اور سیاسی جنگوں کا غیر معمولی طور پر واقع ہونا۔ موعود ریفارمر کا نام مختلف مذاہب میں "احمد" بیان ہونا اور زمانہ کی تعیین وغیرہ علامات پر مستند حوالوں سے روشنی ڈالی۔

آخر میں آپ نے نہایت ولولہ انگیز اور گرما دینے والے انداز میں جماعت احمدیہ کی عظیم الشان ترقیوں کے بارے میں مختلف پیشگوئیوں اور ان کے ظہور کا ذکر فرمایا۔

اس ایمان افروز تقریر کے بعد مکرم ملک بشیر احمد صاحب ناصر نے سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کی ایک نظم خوش الحانی سے سنائی۔

بیرونی ممالک کے نمائندگان کی تقاریر

اس کے بعد بیرونی ممالک سے تشریف لائے ہوئے نمائندگان نے مختصر طور پر پانچ پانچ منٹ تقاریر فرمائیں۔ سب سے پہلے مکرم احمد سلطان صاحب غوث آف مارشس نے وہاں جماعت احمدیہ کے قیام کی ابتدائی حالت اور اس کے بالمقابل موجودہ ترقی یافتہ حالت کا انگریزی زبان میں ذکر فرمایا۔ آپ نے وہاں کی تبلیغی اور تربیتی سرگرمیوں کا مختصر جائزہ پیش فرمایا اور بتایا کہ فریخ زبان میں اعلیٰ قسم کا قرآنی ترجمہ اشاعت کے تیار ہو چکا ہے۔

دوسرے نمبر پر کینیڈا کے نمائندے مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب نے تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ وہاں جماعت کی باقاعدہ تنظیم ایک سال قبل ہوئی ہے۔ یہ ملک شمالی امریکہ میں واقع ہے۔ یہاں مذہبی آزادی اور مذہبی رواداری مکمل طور پر پائی جاتی ہے۔ Tranto میں ہماری جماعت کا مرکز ہے اس جگہ کی جماعت پانچ صد افراد پر مشتمل ہے اور تمام ذیلی تنظیمیں باقاعدہ جاری ہیں۔

اس کے بعد لندن سے آئے ہوئے نوجوان مکرم محمد فاروق صاحب ندیم نے سب سے پہلے قادیان کے مقدس مقامات اور روح پرور روحانی ماحول اور ذکر الٰہی اور عبادات کی پُر کیف حالات کے بارے میں اپنے گہرے تاثرات کا انگریزی زبان میں ذکر فرمایا اس کے بعد لندن مشن کے تحت جاری تبلیغی و تربیتی سرگرمیوں کا جائزہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ آج کل حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا انگریزی ترجمہ کرنے میں مصروف ہیں۔ چنانچہ "تذکرہ" کا ترجمہ مکمل ہو چکا ہے اور حدیثوں کے مجموعہ "ریاض الصالحین" کا ترجمہ شائع ہو کر منظر عام پر آگیا ہے۔

اس کے بعد مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبلغ سیلون نے وہاں کی تبلیغی مساعی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ سیلون میں ۱۹۱۵ء میں جماعت قائم ہوئی تھی اب وہاں خدا کے فضل سے چار جماعتیں اور مسجدیں ہیں۔ تامل زبان میں دو رسالے بھی جاری ہیں۔

سب سے آخر میں مکرم پروفیسر شکیل احمد صاحب منیر نے مغربی افریقہ میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کو خدا تعالیٰ نے بشارت دی تھی کہ میں تجھے مغربی افریقہ میں ایک پڑھی لکھی جماعت دوں گا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ وعدہ پورا ہوا اور افریقہ میں اس وقت سب سے بڑی جماعت ہے لاکھوں کی تعداد میں آج وہاں احمدی ہیں۔ ابھی حال ہی میں وہاں پچاس سالہ جوبلی منائی گئی آپ نے مغربی افریقہ میں حال ہی میں تعمیر شدہ مساجد

میڈیکل سنٹرز اور سکول و کالج وغیرہ کا ذکر فرمایا

سرکردہ افراد کے پیغامات

غیر ممالک سے تشریف لائے ہوئے بعض نمائندگان کی ایمان افروز تقاریر کے بعد محترم سید فضل احمد صاحب (پٹنہ) نے مندرجہ ذیل معززین کے پیغامات جس میں انہوں نے جلسہ سالانہ کے انعقاد پر اپنی نیک خواہشات کا اظہار فرمایا تھا پڑھ کر سنائے:-

عزت مآب صدر جمہوریہ ہند۔ نائب صدر جمہوریہ ہند۔ گورنر پنجاب اے۔ ایف۔ مجسون صاحب نائب وزیر داخلہ حکومت ہند اے۔ کے۔ ایم اسحٰق صاحب۔ نائب وزیر حفظان صحت۔ وزیر مال حکومت پنجاب۔ مسٹر مشتاق احمد صاحب چیئرمین میٹروپولیٹن کونسل۔ شری ڈی۔ کے گپتا ریجنل منیجر پنجاب نیشنل بینک۔ باوا ہتوچرن سنگھ صاحب باجوہ ایڈووکیٹ سپریم کورٹ دہلی (ان کے پیغامات کے مکمل متون دوسری جگہ پر درج ہیں)

شکریہ اور الوداعی خطاب

سب سے آخر میں محترم حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعوت پر جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے کے لئے تخت گاہ رسول میں آنے والے تمام احباب کا شکریہ ادا کیا بعد ازاں تمام مرکزی اور مقامی عہدیداران حکومت کے پُر خلوص تعاون کا جماعت کی طرف سے تہہ دل سے شکریہ ادا فرمایا۔

حضرت امیر صاحب محترم نے اپنے الوداعی خطاب میں احباب جماعت و درویشان کرام کو اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے خاص طور پر اس امر پر زور دیا کہ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں ذہین، قابل اور ہونہار بچے اپنے خرچ پر مدرسہ احمدیہ میں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھیجا کریں، تاکہ انہیں مبلغ کے طور پر خدمت دین کے لئے تیار کیا جا سکے۔ اور ملک میں تبلیغی ضروریات ان کے ذریعہ سے پوری ہوتی رہیں۔ آخر میں آنمحترم نے احباب کو اپنے اقوال و افعال میں مطابقت پیدا کرنے اور اپنے آپ کو مثالی احمدی مسلمان بنانے کی تلقین فرمائی۔

اجتماعی دُعا

الوداعی خطاب کے بعد محترم حضرت امیر صاحب نے تمام حاضرین سمیت نہایت درد و الحاح اور رقت کے ساتھ اجتماعی دُعا فرمائی۔

اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں اور احسانات پر مشتمل جماعت احمدیہ کا یہ چوراسی واں جلسہ سالانہ نہایت کامیابی اور شان و شوکت سے اختتام پذیر ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

درس و نماز تہجد

ان بابرکت ایام میں روزانہ بعد نماز فجر محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب، سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نہایت ہی ایمان افروز۔ ولولہ انگیز اور پُر از نصائح ملفوظات میں سے بعض حصے درس کے طور پر سناتے رہے۔

روزانہ صبح پانچ بجے مسجد مبارک میں نماز تہجد باجماعت ادا ہوتی رہی۔ محترم مولانا عبدالحق صاحب فضل۔ محترم حافظ ڈاکٹر صلاح الدین صاحب۔ محترم الحاج حکیم محمد دین صاحب اور خاکسار محمد عمر کو نماز تہجد پڑھانے کی سعادت حاصل ہوتی رہی۔

نماز جنازہ اور مزار مبارک پر اجتماعی دُعا

مورخہ ۲۲ دسمبر کو صبح دس بجے ایک موصی مکرم کلیم الدین صاحب مرحوم کا جنازہ پڑھا گیا جو تدفین کے لئے باہر سے لایا گیا تھا۔ اس کے بعد محترم حضرت امیر صاحب کی اقتداء میں بہشتی مقبرہ میں مزار مبارک پر اجتماعی دُعا ہوئی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔

مجلس خدام الاحمدیہ کا تربیتی اجلاس

مورخہ ۲۰ رفتح (دسمبر) کو ۸ بجے شب مسجد اقصیٰ میں مجلس خدام الاحمدیہ کا ایک تربیتی اجلاس محترم سیٹھ منیر احمد صاحب بانی آف کلکتہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مکرم مولوی مظفر احمد صاحب فضل مبلغ ہبلی کی تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم مولوی محمد انعام غوری صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ قادیان نے عہد دہرایا جس میں سب حاضرین شریک ہوئے بعد ازاں عزیز وحید الدین نے حضرت مصلح موعودؓ کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا۔

جماعت احمدیہ اور خدمت قرآن

اس اجلاس کی سب سے پہلی تقریر مکرم مولوی محمد حمید صاحب کوثر مبلغ بھاگلپور (بہار) نے مذکورہ عنوان پر کی۔ موصوف نے دوران تقریر قرآن مجید کی ظاہری اور باطنی خدمت کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی مساعی کا جائزہ پیش کرتے ہوئے مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم کی اشاعت کا ذکر کیا۔

خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں

مذکورہ عنوان پر تقریر کرتے ہوئے مکرم منیر احمد صاحب حافظ آبادی بی۔ اے نے سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے مرتب کردہ لائحہ عمل کی روشنی میں خدام کو اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ موصوف نے خاص طور پر عزم و استقلال۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے

تعلیم کے میدان میں دینی و دنیوی لحاظ سے آگے بڑھنے۔ صحت جسمانی کا خیال رکھنے اور دُعا کو اپنا ہتھیار بنانے پر زور دیا۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کا ایک عظیم الشان پہلو اصلاحِ نفس

اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر مبلغ کلکتہ نے مذکورہ عنوان پر کی۔ موصوف نے قرآن کریم کی روشنی میں اصلاح نفس کے ذرائع دُعا۔ تقویٰ۔ صحبت صالحین وغیرہ کی طرف احسن رنگ میں خدام کو توجہ دلائی آپ نے سورۂ نصر کی تشریح کرتے ہوئے بتایا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بشارت دی ہے کہ غلبۂ اسلام کی بابرکت گھڑی آنے ہی والی ہے اس کے استقبال کے لئے آپ نے صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا ہے اور جماعت کو اصلاح نفس کی طرف خصوصی توجہ دلائی ہے۔ تقریر کے آخر میں موصوف نے نفلی عبادات اور ذکر الٰہی کا جو پانچ نکاتی پروگرام حضور ایدہ اللہ نے تجویز فرمایا ہے اس کی طرف خدام کو خصوصی توجہ دلائی۔

صدارتی خطاب

آخر میں صدر محترم نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ میں اپنے نوجوان بھائیوں کی توجہ اس عہد کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں جو حضرت مصلح موعودؓ نے خدام کے لئے منتخب فرمایا ہے۔ جسے وہ اپنے ہر اجلاس میں دہراتے ہیں کہ میں اپنی جان۔ مال۔ عزت اور وقت کو قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہوں گا۔ اور قرآنی آیت وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون کا بھی یہی مطلب ہے۔ نیز آپ نے فرمایا کہ ہمیں اپنے عزموں میں استحکام پیدا کرنا چاہیئے جس طرح حضرت مصلح موعودؓ نے اپنے والد محترم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نعش مبارک کے سرہانے کھڑے ہو کر ۱۹ سال کی عمر میں یہ عہد کیا تھا کہ اگر ساری دُنیا بھی آپ کو چھوڑ دے تو میں اکیلا آپؑ کے پیغام کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ آخر میں آپ نے ابتلاؤں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ابتلا جماعتی ترقی کے لئے آتے ہیں جیسا کہ ہماری جماعت کی تاریخ اس بات پر شاہد ہے۔ لیکن وفاداری اور استقامت شرط ہے اللہ تعالیٰ ہمیں سچا اور وفادار احمدی بنائے۔

حضرت مصلح موعودؓ کی تقریر

حسب پروگرام اس اجلاس کے اختتام پر سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کی تقریر بعنوان "تعلق باللہ" کا کچھ حصہ بذریعہ ٹیپ ریکارڈ احباب و خواتین کو سنایا گیا۔ حضورؓ کی آواز سنتے ہی پرانی یادیں تازہ ہو گئیں اور سامعین کی آنکھیں فرط محبت سے اشکبار ہو گئیں۔

جزیرہ ماریشس کی جماعت ہائے احمدیہ کا کامیاب جلسہ سالانہ

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ کا بابرکت دورۂ ماریشس

• پریس کانفرنس سے خطاب • دو مساجد کا سنگِ بنیاد • وزیر اعظم، گورنر جنرل اور ہائی کمشنر انڈیا کو اسلامی لٹریچر کی پیشکش • احمدیہ یوتھ سنٹر کا افتتاح • جلسہ سالانہ اور پبلک کانفرنس سے خطاب • پیغامِ احمدیت کی اشاعت اور ٹیلی ویژن پر انٹرویو

رپورٹ مرسلہ مکرم محمد صدیق صاحب منوّر مبلغ انچارج ماریشس

اللہ تعالےٰ کا بے حد شکر ہے کہ اس ذاتِ باری نے امسال جماعتِ احمدیہ ماریشس کی ایک دیرینہ خواہش کو احسن طور پر پورا کیا۔ جماعت کی ساٹھ سالہ تاریخ میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کوئی مقدس وجود جزیرہ ماریشس میں وارد نہیں ہوا تھا۔ نظریں ہمیشہ چشم براہ تھیں اس سال کے شروع میں خاکسار نے جماعتِ احمدیہ ماریشس کی اس نیک خواہش کو دربارِ خلافت میں پیش کیا۔ ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ہماری درخواست کو قبول فرماتے ہوئے حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کو قادیان سے ماریشس تشریف لانے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ ہم حضرت اقدس ایدہ اللہ کے اس احسان اور ذرہ نوازی کے بے حد ممنون اور شکر گزار ہیں۔

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی آمد کی خبر اہلِ ماریشس کے لئے معمولی خبر نہ تھی۔ ہر فرد خوشی اور مسرت سے معمور ہو گیا۔ بہتوں کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔ خوشی کے جذبات کا ہجوم لفظوں میں بیان نہیں ہو سکتا۔ ہر احمدی کے لبوں پر یہ دعا تھی کہ اے مولیٰ کریم تو ہمارے معزز مہمان کو خیریت و عافیت سے ہمارے درمیان لا اور ہمیں اس کی صحبت اور قربت سے اعلیٰ رنگ میں مستفید ہونے کی توفیق دے۔

امسال جلسہ سالانہ ۲۵؍۲۶؍اکتوبر کو مقرر کیا گیا تھا۔ اس سالانہ کانفرنس اور حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کے دورہ کو شاندار طور پر کامیاب بنانے کے لئے سنٹرل کمیٹی کے کئی اجلاس ہوئے جن میں کام کی تقسیم کی گئی بندرجہ ذیل احباب نے اس کارِ خیر میں بہت تندہی سے حصہ لیا۔ مکرم مولانا صالح محمد خان صاحب، مکرم حنیف جواہر صاحب، مکرم اسماعیل سبحان صاحب، مکرم منصور امیر اللہ صاحب، مکرم عزیز تیجو صاحب، مکرم حسن رحمان صاحب، مکرم سب جان خدا را صاحب، مکرم غفور نوبی صاحب اور مکرم مقبول سوکیہ صاحب۔ ان احباب نے رات دن کام کیا۔ اللہ تعالےٰ ان سب مخلصین کو اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔

ذیل میں حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی مصروفیات کا مختصر خاکہ ہدیۂ قارئین کیا جاتا ہے

ائیرپورٹ پر والہانہ استقبال

۲۱؍اکتوبر کو ماریشس بھر میں پھیلی ہوئی احمدیہ جماعت کے افراد بسوں اور پرائیوٹ کاروں کے ذریعہ کثیر تعداد میں مطار پر پہنچ گئے تھے بچوں اور نوجوانوں کے ہاتھوں میں ماریشس اور جماعت احمدیہ کے چھوٹے چھوٹے جھنڈے اس اجتماع کی زینت کو بڑھا رہے تھے۔ پروگرام کے مطابق ائیر انڈیا کا جہاز چار بجے شام سے کچھ پہلے ماریشس پہنچ گیا۔ ہر احمدی کی نظریں جہاز پر جمی ہوئی تھیں۔ جونہی حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ جہاز سے باہر تشریف لائے۔ احباب نے بلند آواز سے اھلاً و سھلاً و مرحبًا کہا اور نعرہ ہائے تکبیر اور دیگر اسلامی نعروں سے اپنے نہایت ہی معزز مہمان کا استقبال کیا۔ خاکسار، برادرم مولانا صالح محمد خان صاحب، برادرم حنیف جواہر صاحب اور سکرٹری جماعت ناصر سوکیہ جہاز کے قریب گئے اور معزز مہمان کا استقبال کرتے ہوئے ہار پہنائے۔ بعدہ ہم V I P لاؤنج کی طرف بڑھے۔ جہاں جماعت کے چند چیدہ افراد حضرت صاحبزادہ صاحب کے استقبال کے لئے کھڑے تھے۔ سب نے حضرت صاحبزادہ صاحب سے نہایت محبت بھرے انداز میں احترام کے ساتھ مصافحہ کیا اس دوران احمدی احباب باہر آنمحترم کا بیقراری سے انتظار کر رہے تھے۔ جونہی حضرت صاحبزادہ صاحب اس جمِ غفیر کی طرف بڑھے بچوں نے پھولوں کی پتیاں آپ پر پھینکیں بعدہٗ احباب نے یکے بعد دیگرے اپنے نہایت ہی معزز مہمان سے مصافحہ کرنے کی سعادت حاصل کی۔ یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ استقبال کا یہ سارا نظارہ فلمایا جا رہا تھا۔ چنانچہ اسی روز رات کو ٹیلی ویژن پر تفصیلی خبروں کے ساتھ استقبال کی تصاویر دکھائی گئیں اور اس طرح سارے ماریشس میں آپ کی آمد کی خبر پھیل گئی۔

احباب سے ملاقات کے بعد حضرت صاحبزادہ صاحب کے ساتھ سب احباب، جماعت کے مرکز دار السلام میں آئے۔ یہاں بھی کچھ احباب ملاقات کے لئے بے قرار کھڑے تھے۔ اسلامی نعروں کی بلند صدائیں فضا میں گونج رہی تھیں اس روز دار السلام مسجد دلہن کی طرح سجی ہوئی تھی اور دار السلام کے ماحول کو خوبصورت جھنڈیوں اور قمقموں سے خوب مزین کیا گیا تھا پروگرام کے مطابق احباب جماعت مرکزی مسجد دار السلام میں جمع ہو گئے اور مختصر طور پر استقبالیہ تقریب کا انعقاد ہوا۔ تلاوت قرآن اور نظم کے بعد سکرٹری جنرل جناب ناصر سوکیہ صاحب نے جماعت کی طرف سے استقبالیہ ایڈریس پڑھا۔ جواب ایڈریس میں حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے فرمایا کہ مجھے آپ بھائیوں سے مل کر بے حد خوشی ہوئی ہے جس محبت و عقیدت کا آپ نے میرے ساتھ اظہار کیا ہے میں اس کا بے حد ممنون ہوں۔ اللہ تعالےٰ نے ہم احمدیوں میں مثالی محبت کا تعلق پیدا کر دیا ہے۔ یہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی برکت ہے کہ ہماری اس روحانی محبت میں کوئی ظاہری مسافت روک نہیں۔ نیز آپ نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نشان کو اپنی آنکھوں سے پورا ہوتا دیکھ کر میرا ایمان تازہ ہو گیا ہے، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہام ہوا تھا "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔" اور آپ لوگ اس الہام کی صداقت کی منہ بولتی دلیل ہیں۔ تقریب کے آخر میں حضرت صاحبزادہ صاحب نے لمبی دعا کرائی دعا کے ساتھ ہی یہ نہایت دلکش تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

پریس کانفرنس سے خطاب

پروگرام کے مطابق ۲۲؍اکتوبر کو صبح دس بجے Ambassador Hotel میں پریس کانفرنس منعقد ہوئی۔ مندرجہ ذیل اخبارات کے نمائندے اس کانفرنس میں شامل ہوئے۔ Daily Nation، Militant، Populaire اور Ceerner۔ پریس رپورٹرز کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے حضرت صاحبزادہ صاحب نے بتایا کہ احمدیت سے مراد سچا اور حقیقی اسلام ہے۔ احمدی مسلمان اور دیگر مسلمانوں میں اصولِ اسلام کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں صرف تفصیلات کی تشریح میں اختلاف ہے۔ آپ نے فرمایا کہ میرے یہاں آنے کا مقصد یہ ہے تا میں جماعت احمدیہ ماریشس کی سالانہ کانفرنس میں شرکت کروں۔ یہ کانفرنس روز ہل میں دار السلام مسجد میں منعقد ہو رہی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا کہ جماعتِ احمدیہ کی ساری گزاریاں صرف اسلام کو از سرِ نو زندہ کرنے کے لئے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے اس زمانہ میں احمدیہ جماعت کو اسی نصب العین کے لئے قائم کیا ہے، تا دنیا بھر میں منظم طور پر اسلام کی اشاعت کی جائے۔ آنمحترم نے اپنے خطاب کے آخر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے عظیم منصوبہ "صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ" کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا کہ آئندہ چند سالوں میں یورپ اور افریقہ میں نئے تبلیغی مراکز قائم کئے جائیں گے اور قرآن مجید کے مختلف زبانوں میں تراجم بھی شائع کئے جائیں گے۔ نیز آپ نے جماعت احمدیہ کی مالی قربانی سے نمائندگان کو آگاہ کیا۔ پریس کانفرنس کے اگلے روز مذکورہ اخبارات نے فوٹو کے ساتھ پریس کانفرنس کی تفصیلی خبر دی جو بلاشبہ بہت سے قارئین کی غلط فہمیوں کے ازالہ کا موجب ہوئی۔

دو مساجد کے سنگِ بنیاد کی تقریب

اپنے قیام کے عرصہ میں حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے دو مساجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔ ایک مسجد کاتر بون اور دوسری مسجد نور۔ مورخہ ۲۳؍اکتوبر کو کاتر بون مسجد کی تاسیس کا پروگرام تھا۔ اس پروگرام کے انچارج برادرم غفور نوبی صاحب تھے انہوں نے دیگر احمدیوں کے تعاون سے اس فنکشن کو کامیاب بنانے کی کافی تیاری کی۔ فنکشن سے کئی دن پہلے اس علاقہ کے احمدیوں نے وقارِ عمل کر کے ماحول کو صاف کیا اور احباب کے بیٹھنے کے لئے ایک پنڈال بنایا اور رنگا رنگ کی جھنڈیوں اور قطعات سے اس کو خوبصورت بنایا۔ پروگرام کے مطابق ۲۳؍اکتوبر کو شام پانچ بجے احباب جماعت اور مدعو مہمان کاتر بون پہنچ گئے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب کو بڑے تپاک سے اھلاً و سھلاً و مرحبا کہا گیا۔ احباب نے

آپ کو ہار پہنائے۔ بعدازاں آنمحترم بعض دیگر معززین کے ساتھ اسٹیج پر رونق افروز ہوئے۔ جناب شمسی یاد علی کی صدارت میں تقریب کا آغاز ہوا۔ سب سے پہلے مکرم رشاد سوکیہ صاحب نے تلاوتِ قرآن مجید کی اس کے بعد برادرم غفور نوبی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک نظم پڑھ کر سنائی۔ بعدازیں جناب جدل سوکیہ صاحب نے جماعت کاتع بوان کی طرف سے استقبالیہ ایڈریس پڑھا۔ آپ نے کہا آج کا دن جماعت کاتع بوان کے لئے بہت عظیم دن ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی آمد سے ہمارے جسموں کا رُواں رُواں خوش ہے۔ قادیان اگرچہ ظاہری طور پر ہم سے دور ہے لیکن ہم اس مقدس بستی کے لئے محبت کا سمندر اپنے دلوں میں پاتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ حضرت میاں صاحب دُعا فرمائیں کہ کاتع بون میں بھی ہم قادیان کی طرح کا اسلامی اور روحانی ماحول پیدا کر سکیں اپنے اعمال و اخلاق کو اعلیٰ بناتے ہوئے ہم دوسری قوموں کے قلوب فتح کر سکیں۔ اس ایڈریس میں جناب سوکیہ صاحب نے کہا دیر سے ہماری یہ خواہش تھی کہ ہم اس جگہ میں ایک مسجد تعمیر کریں جس میں اپنے معبودِ ازلی کی عبادت کر سکیں۔ خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے اس آرزو کو پورا فرمایا۔

ایڈریس کے بعد حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ سنگِ بنیاد رکھنے کے لئے مقررہ جگہ کی طرف بڑھے۔ اس مقصد کے لئے سنگِ مرمر کی ایک تختی بنوائی گئی تھی۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے اس تختی کو مقررہ جگہ پر اپنے ہاتھ سے سیمنٹ کے ساتھ نصب کر دیا۔ اس موقعہ پر آپ نے لمبی اور متضرعانہ دُعا کی جو خشوع و خضوع سے پُر تھی۔ ادھر لاؤڈ اسپیکر پر بلند آواز سے ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم کی قرآنی دُعا بار بار پڑھی جارہی تھی غرضیکہ یہ ماحول انتہائی پُرکیف تھا ہر احمدی پر ایک خاص کیفیت طاری تھی جو دلی مسرت کی آئینہ دار تھی۔ ساتھ ہی ساتھ اس تقریب کا منظر فلمایا جا رہا تھا۔ سنگِ بنیاد کے نصب کرنے کے بعد حضرت صاحبزادہ صاحب دوبارہ اسٹیج پر تشریف لائے اور ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ ایڈریس میں جن جذبات کا اظہار کیا گیا ہے میں اُن کا ممنون ہوں۔ مسجد کے مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے فرمایا مسجد اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے بنائی جاتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کی تعمیر کو بہت اہمیت دیتے تھے۔ آپؐ کا ارشاد ہے کہ جس نے دنیا میں مسجد بنائی خدا تعالیٰ اس کا گھر جنت میں بنائے گا۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ گئے تو سب سے پہلا کام مسجد کی تعمیر تھا۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے مزید فرمایا کہ مسجد کو آباد رکھنا بھی بہت ضروری ہے۔ اس لئے احمدی بھائیوں کو کثرت سے مسجد میں آنا چاہئے۔ اور خدا تعالیٰ کے حضور دُعائیں کرنی چاہئیں۔ تقریر کے آخر میں آپ نے فرمایا کہ میں دوسری قوموں کے لوگوں کو بھی دعوت دیتا ہوں کہ اس مسجد کا دروازہ ان کے لئے بھی کھلا ہے وہ جب چاہیں خدائے واحد کی عبادت اس مسجد میں ادا کر سکتے ہیں۔

پروگرام کے مطابق ۲۸ اکتوبر کو پانچ بجے شام حضرت صاحبزادہ صاحب مسجد "پائی" کی بنیاد رکھنے کے لئے تشریف لے گئے جماعت احمدیہ پائی کے احباب نے آپ کا پُرجوش استقبال کیا۔ تلاوتِ قرآن مجید کے ساتھ اس تقریب کا آغاز ہوا۔ بعدازاں جماعت احمدیہ پائی کے صدر جناب عبدالرؤف سوکیہ صاحب نے استقبالیہ ایڈریس پڑھا۔ بعدہٗ متضرعانہ دُعاؤں کے ساتھ حضرت صاحبزادہ صاحب نے مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔ اس کے بعد حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا مسجد جماعت کی تربیت کے لئے بہت اہم جزو ہے اور ترقی کی نشانی ہے۔ یہاں یہ ذکر کرنا بھی ضروری ہے کہ پائی کی مسجد کی تعمیر کے جملہ اخراجات بیوہ زلیخا مستن صاحبہ ادا کریں گی۔ بیوہ زلیخا کے بیٹے مکرم حمید مستن مکرم محمد مستن صاحب اور مکرم محمود مستن صاحب چمڑے کا کاروبار کرتے ہیں۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے ان کے کاروبار میں برکت کے لئے دُعا کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ان کے خاندان کی طرف سے مسجد کو بطور صدقہ جاریہ قبول فرمائے۔ آخر میں آنمحترم نے لمبی اور پُرسوز دُعا فرمائی۔ دُعا کے بعد سب احباب نے اجتماعی طور پر کھانا تناول کیا۔ اگلے روز ان تقریبات کی تصاویر خبروں کے ساتھ ٹی۔ وی پر دکھائی گئیں۔ الحمد للہ

ہر دو مساجد کی عمارات میں سنگِ مرمر کی جو تختیاں نصب کی جارہی ہیں ان پر مندرجہ ذیل عبارات کندہ ہیں:-

① The Foundation stone was laid by Hazrat Sahibzada Mirza Waseem Ahmed Sahib The Grand-Son of Promised Massiah, on 23rd October 1975.

② This Mosque has been donatiy by Widow Zolikha Ghulam Husain Musten, The Foundation was laid by Hazrat Mirza Waseem -Ahmed on 28th October -1975.

ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل، وزیر اعظم اور ہائی کمشنر آف انڈیا کی خدمت میں اسلامی لٹریچر کی پیشکش

پروگرام کے مطابق حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے ایک وفد کی معیت میں مذکورہ شخصیتوں سے ملاقات کی اور قرآن مجید کے علاوہ اسلام کا دوسرا لٹریچر بطور تحفہ پیش کیا جو انہوں نے بخوشی قبول کیا۔ ان مختصر تقریبات کے دوران حضرت صاحبزادہ صاحب نے جماعت احمدیہ کی بین الاقوامی کارگزاریوں پر روشنی ڈالی اور ان معزز شخصیتوں کو بتایا، جماعت احمدیہ انسانیت کی خدمت کے لئے قائم ہوئی ہے۔ چنانچہ جماعت نے افریقہ کے ممالک میں بہت سے سکول اور ہسپتال اسی غرض کے لئے کھول رکھے ہیں جماعت احمدیہ کے اصولوں میں سے ایک اصول یہ ہے کہ ہم ہمیشہ حکومتِ وقت کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔ آنریبل وزیر اعظم کی خدمت میں لٹریچر کی پیشکش کا منظر فلمایا گیا، جو اگلے روز ٹی۔ وی پر دکھایا گیا۔ ان جملہ تقریبات کی تصاویر بھی لی گئیں جو تبلیغی مقاصد کے لئے استعمال کی جارہی ہیں۔ —— جناب گورنر جنرل صاحب سے ملاقات کے بعد ان کے محل کے وسیع لان میں وہ مقام بھی دیکھا۔ جس کو دنیا کا کنارہ کہا جاتا ہے۔ وفد کے جملہ ممبران ایک گائیڈ کی ہمراہی میں اس مقام پر پہنچے۔ اس مقام پر کھڑے ہوئے انسان کا تصور قادیان کی گمنام بستی اور جماعت احمدیہ کے بانی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف چلا جاتا ہے جہاں سے آج سے قریباً نوّے سال قبل یہ خدائی آواز بلند ہوئی تھی کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔" اس پیشگوئی کو پورا ہوتے دیکھ کر انسان کے ایمان میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ دنیا کے کنارہ پر کھڑے ہو کر حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے قدرے بلند آواز سے جو متضرعانہ پُرسوز لمبی دُعا کرائی اس کو احقر کا قلم ضبطِ تحریر میں لانے سے قاصر ہے۔ اس عاجزانہ دُعا کا منظر بہت عجیب اور ایمان افروز تھا۔ ایک وجد کی سی کیفیت طاری تھی۔ ہر ایک کی آنکھیں آنسو بہا رہی تھیں۔ تشکر کے جذبات کا سمندر جوش مار رہا تھا۔ اسلام کی ترقی کے لئے انتہائی درد و کرب کے ساتھ دُعائیں کرنے کا موقعہ ملا۔ اللہ تعالیٰ ان دُعاؤں کو قبول فرمائے آمین

جلسہ سالانہ میں خطابات

مورخہ ۲۵ و ۲۶ اکتوبر ۷۵ء کو جماعت احمدیہ ماریشس کی مرکزی مسجد دارالسلام میں جلسہ سالانہ کا انعقاد ہوا۔ اس سالانہ کانفرنس کے موقع پر حضرت صاحبزادہ صاحب نے افتتاحی تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ جلسہ سالانہ کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۸۹۱ء میں شروع فرمایا تھا۔ اور اس کی اغراض یہ ہیں کہ اسلام اور احمدیت کی ترقی کے متعلق غور و فکر کیا جائے اور ساتھ ہی ساتھ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا شکر ادا کریں اور رشتۂ تودد و تعارف کو فروغ دیں۔ خطاب کے آخر میں حضرت صاحبزادہ صاحب نے احباب جماعت کو اُن عظیم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی جو غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم کے ضمن میں ان پر عائد ہوتی ہیں

دوسرا خطاب ۲۶ اکتوبر کو تھا۔ جزیرہ بھر کے احمدی احباب دور و نزدیک سے دارالسلام میں تشریف لے آئے تاکہ وہ حضرت صاحبزادہ صاحب کے ایمان افروز خطاب کو سُن سکیں۔ چنانچہ اس عظیم اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا بے حد فضل ہے کہ اس نے ہمیں اس زمانہ کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہم میں کوئی خوبی اور کوئی ہنر نہ تھا محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم کمزور بندوں کو اس شرف اور سعادت سے نوازا۔ آپ نے فرمایا الٰہی سلسلوں میں جب کوئی داخل ہوتا ہے تو اُسے غیر معمولی قربانیاں پیش کرنی پڑتی ہیں۔ یہ قربانیاں اس لئے طلب کی جاتی ہیں تاکہ انہیں عظیم مراتب سے نوازا جائے۔ اور انہیں مثالی انسان بنایا جائے خطاب کو جاری رکھتے ہوئے آنمحترم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بہت سے وعدے کئے ہیں اور بہت سی بشارات دی ہیں۔ انشاء اللہ احمدیت کے ذریعہ دنیا بھر میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا زندگی بخش پیغام پھیلے گا۔ تقریر کے آخر میں آپ نے فرمایا کہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ خدائی وعدے پورے ہو رہے ہیں۔ جماعت احمدیہ دنیا بھر میں پھیل چکی ہے۔ اور ہم خدا کے فضل سے بجا طور پر یہ کہہ سکتے ہیں کہ آج جماعت احمدیہ پر سورج غروب نہیں ہوتا۔ ہمیں دُعائیں کرنی چاہئیں۔ خلافت کے ساتھ انتہائی مضبوط وابستگی اختیار کرنی چاہئیے۔ اور اپنی ذمہ داریوں کو نہایت تندہی اور اخلاص کے ساتھ ادا کرنے کی کوشش کرتے رہنا چاہیئے۔ تا ہماری زندگیوں میں غلبۂ اسلام کا عظیم انقلاب رونما ہو۔ جلسہ کے اختتام پر آنمحترم نے لمبی اور پُرسوز دُعا کرائی۔

یہ سالانہ اجتماع بہت پُرکیف تھا حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی صحبت اور آپ کی ایمان افروز تقاریر نے ہم سب

ایمانوں کو تقویت بخشی فالحمد للہ علیٰ ذالک۔
جلسہ سالانہ کی علیحدہ تفصیلی رپورٹ بھی عنقریب شائع ہو گی انشاء اللہ۔

استقبالیہ تقریب اور معززین ملک سے ملاقات

مورخہ ۲۷ر اکتوبر کو جماعت احمدیہ ماریشس کی طرف سے حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ کے اعزاز میں ایک استقبالیہ دعوت کا پروگرام تھا۔ اس مقصد کے لئے یہاں کے ایک ہندو دوست مسٹر بالمیک سے آنکی بلڈنگ .... حاصل کی گئی۔ مسٹر بالمیک ایک صاحب حیثیت شخصیت ہیں اور جماعت احمدیہ سے کافی عقیدت رکھتے ہیں اور ہمیشہ ہی مختلف رنگوں میں جماعت سے تعاون کرتے رہتے ہیں۔ مذکورہ بلڈنگ بہت ہی خوبصورت ہے اور ماڈرن انداز میں تعمیر کی گئی ہے اس میں پہلے سنٹرل افریقہ کے سفیر رہتے تھے اور ماہانہ پانچ ہزار روپیہ بطور کرایہ ادا کرتے تھے۔

چنانچہ تقریب سے کئی دن قبل مہمانوں کو دعوت دینے کے لئے دعوتی کارڈ طبع کروائے گئے اور بہت سے معززین کو اس فنکشن کے لئے مدعو کیا گیا۔ بعض مہمانوں کو خاکسار اور مولانا ابوبکر خان صاحب نے ذاتی طور پر ملاقات کر کے دعوتی کارڈ دیئے۔ الحمد للہ یہ فنکشن بھی بہت کامیاب رہا بہت سے مسلمان ہندو اور عیسائی معززین نے اس دعوت میں شرکت کی اور بالمشافہ حضرت صاحبزادہ صاحب سے احمدیت کے متعلق باتیں سنیں۔

اس تقریب میں خاکسار نے سب معززین کو حضرت مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ سے متعارف کرایا۔ جماعت کی خصوصی دعوت پر آنریبل لبنت راسے وزیر لوکل گورنمنٹ ماریشس بھی اس تقریب میں شریک ہوئے حضرت صاحبزادہ صاحب سے انہوں نے تفصیلی گفتگو کی اور اس طرح گویا جماعت احمدیہ کے متعلق ان کی معلومات میں بہت اضافہ ہوا۔

وزیر محترم کے علاوہ مسٹر نماسکرا ور سنٹرل افریقہ کے سفیر ورنماش نے بھی شرکت کی اسی طرح یہاں کی ہندو مہاسبھا کے سکرٹری جنرل مسٹر سوکن لگایا، ڈاکٹر جعفر علی ڈاکٹر منصور اور بعض سرکاری ملازمین بھی اس تقریب میں شریک ہوئے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے انگریزی زبان میں ان احباب سے گفتگو کی اور جماعتی نظام سرگرمیوں اور منصوبوں کے متعلق معزز مہمانوں کو آگاہ کیا۔ جملہ مہمانوں کی مشروبات اور مٹھائی سے تواضع کی گئی۔ الحمد للہ کہ یہ فنکشن بھی غیر معمولی رنگ میں کامیاب رہا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد وہ دن لائے کہ لوگ فوج در فوج احمدیت کے حلقہ میں داخل ہوں۔

روز ہل میونسپلٹی کے پلازا ہال میں پبلک کانفرنس

بتاریخ ۲۹ر اکتوبر کو پلازا ہال میں پبلک کانفرنس کے انعقاد کا پروگرام تھا اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے اور دیگر مذاہب کے ماننے والوں کو مدعو کرنے کے لئے دعوتی کارڈ تقسیم کئے گئے اور بڑے بڑے چارٹس طبع کروا کر کیوپیپ روز ہل پورٹ لوئیس اور روز ہاسین کے شہروں میں دیواروں پر چسپاں کئے گئے ان پوسٹروں کے ذریعہ ہر طرف کانفرنس کے انعقاد کا چرچا ہو گیا اسی طرح اخبارات میں اعلان کئے گئے۔ پلازا ہال کو رنگا رنگ جھنڈیوں اور قطعات سے خوب سجایا گیا ان قطعات پر حضرت مسیح موعود کے الہامات اور قرآنی آیات درج تھیں۔ پروگرام کے مطابق ساڑھے چار بجے شام تلاوت کے ساتھ کانفرنس کا آغاز ہوا۔ خاکسار نے حاضرین سے مخاطب ہوتے ہوئے کانفرنس کی غرض بیان کی اور حضرت صاحبزادہ کا تعارف کرایا بعد ازاں آنمکرم نے تقریباً پون گھنٹہ تک انگریزی میں خطاب کیا اور آپ کی تقریر کا موضوع تھا۔

"The Renaissance of Religion in India"

مذکورہ عنوان پر انگریزی میں تقریر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ انیسویں صدی کے آخر میں مذہب کا نام رہ گیا تھا ہندوستان میں بہت سے مذاہب تھے لیکن حقیقت یہ ہے کہ توحید الٰہی زمین سے غائب ہو چکی تھی۔ ہر مذہب کے پیروکار مذہب کے ثمرات سے محروم تھے اور ایک دوسرے پر گند اچھالتے تھے۔ یہی زمانہ ہیں اللہ تعالیٰ نے حضرت مرزا غلام احمد صاحب کو مبعوث فرمایا۔ آپ نے توحید الٰہی کو لوگوں کے دلوں میں زندہ کیا آپ نے فرمایا کہ ہر مذہب کے ماننے والے کو اپنے متعلقہ دین کی صفات اور خوبیاں بیان کرنی چاہئیں اور اپنے دعووں کو اپنی الہامی کتاب سے ثابت کرنا چاہیئے آپ نے یہ بھی فرمایا کہ اپنی خوبیوں کے لحاظ سے صرف اسلام ہی سب سے اچھا خوبصورت اور قابل عمل مذہب ہے اسلام کا خدا آج بھی ہم سے کلام کرتا ہے وہ ہماری دعاؤں کو قبول کرتا ہے۔ حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام نے اسلام میں جو غلط باتیں مسلمانوں نے داخل کر دی تھیں ان کو دور کیا اور اسلام کے دفاع میں دشمنان اسلام کے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے اسّی کے قریب کتب تحریر کیں۔ ان کتب نے عالم بھر کی مذہبی دنیا میں ایک عظیم انقلاب برپا کر دیا ہے۔

تقریر کے آخر میں حضرت صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے غلبہ کے لئے احمدیہ جماعت کو قائم کیا ہے۔ اس سلسلہ میں آخر میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی غلبۂ اسلام کے متعلق عظیم پیشگوئیوں

... دنیا میں اسلام مغرب غالب آئے گا اور دنیا میں ایک بار پھر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بادشاہت قائم ہو گی انشاء اللہ۔

تقریر کے آخر میں سوالات و جوابات کا پروگرام تھا حاضرین میں سے بعض نے سوالات پوچھے جن کا مقرر موصوف نے تسلی بخش جواب دیا۔ سوالات کے بعد دعا کے ساتھ کانفرنس کا اختتام ہوا۔ (باقی)

ہفت روزہ سینٹینل رانچی

"The Sentinel" انگلش نیوز ویکلی ۹ر مارچ ۱۹۴۳ء سے جاری ہے۔ اس کے بانی میرے والد صاحب مرحوم سید محی الدین احمد صاحب ایڈووکیٹ تھے۔ یہ نیوز پیپر آزاد ہے۔ اور ساتھ کے ساتھ حکومت وقت کی پالیسی کی حمایت کرتا ہے۔ اور تقریباً ڈھائی سال سے میں بطور ایڈیٹر اس ویکلی کو چلا رہا ہوں۔ میں تمام احمدی احباب سے اس اعلان کے ذریعہ اس نیوز پیپر کی ترقی کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔

اور ساتھ ہی ساتھ اس پیپر کے بانی مکرم سید محی الدین احمد صاحب ایڈووکیٹ مرحوم کے بلندی درجات کے لئے بھی دعا کی درخواست کرتا ہوں۔

خاکسار۔ سید اعجاز احمد ایڈیٹر سینٹینل نیوز ویکلی رانچی

(نوٹ:۔ مکرم سید اعجاز احمد صاحب نے اعانت بدر میں مبلغ ۲۵/- روپے ادا کئے ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ مینیجر بدر)

قادیان میں ایک شادی اور رخصتانہ کی تقریب

مورخہ ۷ر دسمبر کو مکرم مولوی منیر احمد صاحب خادم مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان کی شادی خانہ آبادی کی تقریب عمل میں آئی۔ موصوف کے نکاح کا اعلان ۳ر ستمبر ۱۹۷۵ء کو عزیزہ مبشرہ قریشی صاحبہ بنت مکرم قریشی فضل حق صاحب درویش کے ساتھ ہو چکا تھا۔

حسب پروگرام بعد نماز عصر مسجد مبارک میں حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل امیر مقامی نے اجتماعی دعا کرائی بعد دعا برات مکرم قریشی فضل حق صاحب کے مکان پہنچی۔ وہاں تلاوت و نظم کے بعد محترم بھائی اللہ دین صاحب نے اجتماعی دعا کرائی نیز نماز مغرب رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی۔

احباب اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بہ ثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا فرمائیں۔

مکرم منیر احمد صاحب خادم نے مورخہ ۲۸ر دسمبر کو دعوت ولیمہ کا اہتمام کر کے ڈیڑھ صد افراد کو مدعو کیا۔

(ایڈیٹر)

درخواست ہائے دعا

۱۔ محترمہ مہر النساء بیگم صاحبہ زوجہ مکرم عبدالرزاق صاحب احمدی نے اطلاع دی ہے کہ ان کے بھانجے رشید احمد جو ریلوے ٹریننگ میں شریک تھے ۵ر دسمبر کو انکی ٹریننگ کا عرصہ ختم ہونے والا تھا لیکن ۳ر دسمبر کو بیر پھسل کر گر جانے کی وجہ سے سیدھے ہاتھ کی کلائی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے علاج جاری ہے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار۔ سید عبدالہادی اورنگ آباد

۲۔ خاکسارہ کے والد صاحب اچانک بیمار ہو گئے اور کافی کمزور ہو گئے ہیں۔ انکی کامل شفایابی اور پریشانیوں کے ازالہ کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسارہ۔ رضیہ سلطانہ بنت غلام محمد صاحب کھاریک

۳۔ خاکسار کی اہلیہ محترمہ ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ موصوفہ کی کامل صحت اور اپنے کاروبار کی ترقی کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار۔ مظفر احمد احمدی شموگہ پور

اخبار قادیان

مورخہ ۲۴ر ۱۲ کو مدرسہ احمدیہ گراؤنڈ میں احمدیہ فٹ بال کلب قادیان اور ہندوستان کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے احمدی کھلاڑیوں کے درمیان فٹ بال میچ کھیلا گیا۔ دونوں ٹیمیں دو دو گول کر کے برابر رہیں۔ کھیل کے ابتداء میں ...... صاحب سپورٹس نے دونوں ٹیموں کا محترم سید فضل احمد صاحب ایڈیشنل آئی۔ جی سے تعارف کرایا۔ اور دونوں ٹیموں کو ریفریشمنٹ بعد از میچ دی گئی۔

۔ مورخہ ۲۶ر ۱۲ کو مکرم نور محمد صاحب پونچھی درویش کے توام بچوں میں سے ایک بچہ وفات پا گیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

بی بی سی لیڈز ریڈیو سے عید الاضحی کے موقعہ پر احمدی مبلغ کی تقریر براڈ کاسٹ

حسب فیصلہ امسال یارک شائر کی جماعتوں کے احمدی احباب نے عید الاضحی کی نماز ۱۴ر دسمبر ۱۹۷۵ء کو بریڈ فورڈ میں ریبان (RAYN) مڈل اسکول میں ادا کی۔ خاکسار نے عید پڑھائی اور خطبہ عید پڑھا۔ یہ دوسرا موقعہ ہے کہ احباب یارک شائر نے اجتماعی طور پر عید ادا کی ہے۔ عید الفطر ہڈرز فیلڈ میں ادا کی گئی تھی۔

۱۳ر دسمبر کی شب سوا سات بجے بی بی سی ...... ریڈیو اسٹیشن سے عید الاضحی کے فضائل کے بارہ میں خاکسار کی تقریر بھی نشر ہوئی۔ فالحمد للہ علی ذالک۔ گذشتہ عید الفطر کے موقعہ پر بھی اسی ریڈیو نے خاکسار کی تقریر نشر کی تھی۔

۷ر دسمبر کو ۱۱ بجے بریڈ فورڈ میں خدام الاحمدیہ کا ایک اجلاس زیر صدارت مکرم امین اللہ خان صاحب سالک مبلغ انچارج یارک شائر منعقد ہوا۔ جس میں خاکسار نے "خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقریر کی۔ بریڈ فورڈ میں خدام الاحمدیہ کے قائد عزیزم مکرم ناصر احمد صاحب مینی منتخب ہوئے ہیں۔

اسی طرح اسی روز شام کو ہڈرز فیلڈ ...... میں خدام الاحمدیہ کا اجلاس زیر صدارت عزیزم انوار الدین صاحب امینی قائد خدام منعقد ہوا۔ جس میں خاکسار نے قریباً ایک گھنٹہ خدام الاحمدیہ کے فرائض اور ان کی ذمہ داریوں کے بارہ میں تقریر کی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحیح رنگ میں اپنے فرائض کی ادائیگی اور سلسلہ احمدیہ کی کماحقہٗ خدمت کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

خاکسار۔ شریف احمد امینی مبلغ سلسلہ احمدیہ بمبئی نزیل بریڈ فورڈ

منظوری عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران کی یکم مئی ۱۹۷۴ء سے ۳۰ر اپریل ۱۹۷۷ء تک تین سال کے لئے منظوری دی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان عہدیداران کو زیادہ سے زیادہ خدمت سلسلہ کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

ناظر اعلیٰ قادیان

جماعت احمدیہ دھنشین پورہ بہوا

صدر	محترم کریم بخش صاحب
سکریٹری مال	" عبد الخالق صاحب
تبلیغ	" عبد الستار صاحب

جماعت احمدیہ لکھنؤ

نائب صدر	محترم شیخ عبد الغفار صاحب
سکریٹری مال	" عبد الستار صاحب
" تعلیم و تربیت و تبلیغ	" بخشی خان صاحب
" وقف جدید و تحریک جدید	" بشیر احمد صاحب
" ضیافت	" ہارون خان صاحب
امام الصلوٰۃ	" شیخ عبد الستار صاحب

جماعت احمدیہ کوڈیا تھور کیرلہ

سکریٹری تبلیغ	محترم عبد الوقار خان صاحب
امام الصلوٰۃ	مکرم ایم سی محمد صاحب

جماعت احمدیہ کوٹیلہ (اڑیسہ)

صدر	محترم فقیر خان صاحب

ولادتیں

۱۔ برادرم مکرم بی۔ ایم داؤد احمد صاحب مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ قادیان کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۸ر دسمبر کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ نے محمود احمد منور نام تجویز فرمایا ہے۔ اس سے قبل برادرم موصوف کی دو بچیاں وفات پا چکی ہیں۔ احباب جماعت سے نومولود کی درازیٔ عمر صالح اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم بی۔ ایم داؤد احمد صاحب نے اس خوشی میں اعانت بدر میں مبلغ ۵/ روپے اور شکرانہ فنڈ میں ۵/ روپے ادا کئے ہیں۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ۔ خاکسار۔ بشارت احمد حیدر قادیان

۲۔ برادرم مکرم عبد اللطیف صاحب سندھی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۴-۱۲-۷۵ کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ نے آفتاب احمد نام تجویز فرمایا ہے۔ نومولود مکرم عبد الرحیم صاحب سندھی درویش کا پوتا اور مکرم فضل الرحمٰن صاحب درویش کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت زچہ بچہ کی صحت و سلامتی اور نومولود کے نیک خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبد اللطیف صاحب نے ۵/ روپے اعانت بدر میں ادا کئے ہیں۔ فجزاھم اللہ۔ خاکسار۔ جاوید اقبال اختر

اعلانات نکاح

مورخہ ۱۹ر فتح (دسمبر ۱۹۷۵ء) کو بعد نماز مغرب وعشاء مسجد مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے مندرجہ ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا بعدہٗ اجتماعی دعا فرمائی جس میں تمام مہمانان جلسہ سالانہ شریک ہوئے۔

۱۔ محترمہ طاہرہ بیگم صاحبہ بنت مکرم سیٹھ عبد الغفور صاحب چنتہ کنٹہ ہمراہ مکرم محمد عبد القیوم صاحب ولد مکرم محمد عبد الرقیب صاحب تیر نگر یادگیر بعوض مبلغ ۱۲۵۰۱/ روپے حق مہر۔

۲۔ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ بنت مکرم سیٹھ عبد الغفور صاحب چنتہ کنٹہ ہمراہ مکرم غلام نثار احمد خانصاحب ولد غلام حسن خانصاحب آف حیدر آباد بعوض مبلغ دو ہزار روپے حق مہر۔

۳۔ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ بنت مکرم شیخ غنی الدین صاحب چنتہ کنٹہ ہمراہ مکرم ظہور احمد صاحب ولد مکرم سیٹھ عبد الغفور صاحب چنتہ کنٹہ بعوض مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر۔

۴۔ محترمہ امۃ الغفور صاحبہ بنت مکرم غلام حسن خانصاحب آف حیدر آباد ہمراہ مکرم عبد العزیز صاحب ولد مکرم شیخ بھکن صاحب حیدر آباد بعوض مبلغ دو ہزار روپے حق مہر۔

۵۔ محترمہ عذرا بیگم صاحبہ بنت مکرم محمد عبد المجید صاحب آف عثمان آباد ہمراہ مکرم مولوی مظفر احمد صاحب فضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ ولد مکرم فضل الرحمٰن صاحب آف یادگیر بعوض مبلغ ۱۱۰۱/ روپے حق مہر۔

۶۔ محترمہ طاہرہ بیگم صاحبہ بنت مکرم محمد تقی صاحب ساکن مودھا ہمراہ مکرم فرقان احمد ولد جمشید احمد خان صاحب ساکن انبیٹہ ضلع مظفر نگر یوپی بعوض مبلغ دو ہزار روپے حق مہر۔

۷۔ محترمہ افضل النساء صاحبہ عرف بشریٰ بیگم بنت مکرم حاجی محمد محسن صاحب شحنہ مرحوم آف یادگیر ہمراہ مکرم محمد معید صاحب سولیجہ ولد مکرم نجید احمد صاحب سولیجہ آف کانپور بعوض مبلغ پانچ ہزار ایک صد روپے حق مہر۔

نوٹ:۔ مکرم سیٹھ عبد الغفور صاحب چنتہ کنٹہ نے اعانت بدر میں ۳۰/ روپے۔ مکرم شیخ غنی الدین صاحب چنتہ کنٹہ نے اعانت بدر میں ۱۰/ روپے شکرانہ فنڈ میں ۱۰/ روپے درویش فنڈ میں ۱۰/ روپے مکرم عبد العزیز صاحب حیدر آباد نے اعانت بدر میں ۱۰/۔ مکرم جمشید احمد خان صاحب انبیٹہ (یوپی) نے اعانت بدر میں ۱۰/ روپے۔ مکرم عبد المجید صاحب عثمان آباد نے اعانت بدر میں ۵/ روپے اور مکرم نجید احمد صاحب سولیجہ کانپور نے ۲۵/ روپے درویش فنڈ میں اور ۱۰/ روپے شکرانہ فنڈ میں ادا کئے ہیں فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مذکورہ تمام رشتے فریقین کیلئے موجب برکت و مثمر بہ ثمرات حسنہ بنائے۔

منیجر اخبار بدر قادیان

۸۔ مورخہ ۸-۱۲-۷۵ بروز سوموار مکرم و محترم قریشی محمد عقیل صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شاہجہانپور نے مکرم ارشاد احمد خاں صاحب ولد حبیب اللہ خاں صاحب ساکن چمن گنج تحصیل کانپور ضلع کانپور صوبہ یوپی کا نکاح مبارکہ بیگم صاحبہ بنت مکرم مجید الدین صاحب ساکن لودھی پور تحصیل شاہجہانپور۔ ضلع شاہجہانپور۔ صوبہ یوپی کے ساتھ بعوض مبلغ ایک ہزار روپیہ حق مہر بمقام لودھی پور شاہجہانپور بوقت ۱½ بجے دوپہر پڑھا۔ اس خوشی کے موقعہ پر مکرمی حبیب اللہ خانصاحب نے اعانت بدر میں مبلغ ۵/ روپے۔ درویش فنڈ میں ۵/ روپے اور شکرانہ فنڈ میں مبلغ ۵/ روپے ادا کئے ہیں۔

نیز مکرمی مجید الدین صاحب نے بھی اعانت بدر میں مبلغ ۵/ روپے درویش فنڈ میں مبلغ ۵/ روپے اور شکرانہ فنڈ میں مبلغ ۵/ روپے ادا کئے ہیں فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

جملہ احباب کرام سے گذارش ہے کہ دعا فرماویں کہ مولیٰ کریم محض اپنے فضل خاص سے اس رشتہ کو جانبین کے لئے موجب صد خیر و برکت بنائے اور ثمرات حسنہ سے نوازے۔ آمین۔

ناظر امور عامہ قادیان

۹۔ مورخہ ۲۰ر دسمبر ۱۹۷۵ء کو بعد نماز مغرب وعشاء مسجد مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے محترمہ شہزادی بیگم صاحبہ بنت مکرم محبوب شیخ صاحب آف شولا پور کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم مبشر احمد صاحب فضل ولد مکرم فضل الرحمٰن صاحب آف یادگیر بعوض مبلغ ۱۱۰۱/ روپے حق مہر فرمایا۔

اس خوشی میں مکرم مولوی مظفر احمد صاحب فضل نے اعانت بدر میں ۵/ روپے ادا کئے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے موجب رحمت و برکت اور مثمر بہ ثمرات حسنہ بنائے آمین۔

خاکسار۔ بشارت احمد حیدر قادیان

سردار ستنام سنگھ صاحب باجوہ ایم۔ ایل۔ اے کی طرف سے

دعوتِ عصرانہ

حسبِ سابق امسال بھی مکرم سردار ستنام سنگھ صاحب باجوہ ایم۔ ایل۔ اے۔ نے جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والے تمام مہمانانِ کرام اور مقامی معززین کو مورخہ ۲۲ر دسمبر شام کے چار بجے عصرانہ کی دعوت دی۔

سب سے پہلے قادیان کی میونسپلٹی کے ممبر سردار پریتم سنگھ صاحب بھاٹیہ نے تمام مہمانانِ کرام کا استقبال کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کے ساتھ سردار صاحب کے پرانے تعلقات اور محبت کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں جماعتِ احمدیہ کے خیالات و عقائد سننے کے مواقع ملتے رہتے ہیں۔ پاکستان کے لرزہ خیز واقعات سن کر ہمیں بہت دکھ پہنچا ہے۔ پاکستان کے مولوی صاحبان جو اس بربریت کے ذمہ دار ہیں کیا وہ مسلمان کہلانے کے مستحق ہو سکتے ہیں؟ گورو نانک جی فرماتے ہیں کہ صحیح معنوں میں مسلمان وہی ہیں جن کے اندر کینہ اور بغض نہیں بلکہ پیار و محبت کے جذبات موجزن ہوتے ہیں۔

دنیا کی کسی تاریخ میں بھی اس کی نظیر نہیں ملتی کہ کسی حکومت نے کسی کے ایمان کے متعلق فیصلہ کیا ہو۔ ہمیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہاں کے لوگوں کی عقلوں پر پردہ ہے جو روحانیت اور روحانی روشنی کو دیکھ نہیں سکتیں۔ مبارک ہو جماعت احمدیہ کو کہ اس بربریت اور انسانیت سوز مظالم پر بھی نہایت صبر و استقلال کا اعلیٰ نمونہ دکھایا ہے۔

قادیان میں حضرت امیر صاحب کی صدارت اور حضرت میاں وسیم احمد صاحب کی قیادت میں قادیان کے احمدی حضرات نہایت پیار و محبت اور رواداری کا ثبوت دیتے ہوئے ہمارے کندھے سے کندھا ملا کر زندگی گذارتے ہیں۔ ہماری تمام مذہبی تقریبوں میں برابر شریک ہوتے ہیں۔ اور عید جیسی مبارک تقریبوں میں ہم بھی احمدیوں کے گلے مل کر مبارکباد دیتے ہیں۔ گویا کہ پیار و محبت اور رواداری کا جو پیغام ہم مذہبی کتب میں دیکھتے ہیں وہ عملی طور پر اس جگہ نظر آتا ہے۔

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا

وہ مذہب مذہب نہیں جو انسان کو انسان سے دور رکھتا ہے۔

سٹھ صاحب نے آخر میں تمام شہریوں کی طرف سے مہمان کو خوش آمدید کہا۔

اس کے بعد مکرم سردار ستنام سنگھ صاحب باجوہ نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ جماعتِ احمدیہ کا شکریہ ادا کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں مجھ جیسے ناچیز کے ساتھ جماعت کا جو پیار و محبت ہے اس کو بیان کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ آپ بزرگوں کے مبارک قدم میرے غریب خانہ پر پڑنا میرے لئے بہت ہی باعثِ خوشی ہے۔

تقسیمِ ملک کے پہلے سے بھی میرے خاندان کے احمدی بھائیوں کے ساتھ تعلقات اور مراسم ہیں۔ میرا اس بات پر پورا ایمان اور یقین ہے کہ جماعت کے اصول ہی صحیح اسلامی اصول ہیں۔ یہ بھی میرا یقین ہے کہ جماعت کی ترقی میں دنیا کی کوئی طاقت رکاوٹ ڈال نہیں سکتی۔ ہم جماعت کے لئے دعا کرتے ہیں کہ خدا اس جماعت کو ہمیشہ ترقیات اور کامیابیاں عطا فرماتا رہے۔ کیونکہ ہماری ترقی ان ہی کی ترقی کے ساتھ اور ہمارا پیار ان کے پیار کے ساتھ وابستہ ہے۔

سردار صاحب نے جماعتِ احمدیہ کی حکومتِ وقت کے ساتھ کامل وفاداری کا مختلف واقعات کی روشنی میں اظہار فرمانے کے بعد تمام مہمانان کا استقبال فرمایا۔

ان تقریروں کا جواب دیتے ہوئے محترم سید فضل احمد صاحب نے فرمایا کہ محبت و پیار بھری اس قسم کی محفلوں کا موقعہ سے تمام بھائی ہر سال ہی بہم پہونچاتے ہیں۔ سردار صاحب نے اپنی تقریر میں ایک بڑی اہم بات کہہ دی کہ سنجیدہ طبقہ میں یہ احساس پیدا ہو رہا ہے کہ انگریزوں نے جو تاریخ مرتب کی ہے اسے دوبارہ مرتب کیا جائے۔ باہمی منافرت کو دور کرنے کے لئے صحیح تاریخی واقعات مرتب کرنا بہت ضروری ہے۔ اب ایک نئے ہندوستان ایک نئی زمین اور نئے آسمان کی تعمیر کی ضرورت ہے۔ محبت و پیار کی فضا میں ملک اور قوم کی خدمت کی ضرورت ہے۔ مجھے اس بات کا تجربہ ہے کہ آپ لوگوں کا پیار و محبت اور خلوص نہایت پختہ اور دل کی گہرائیوں سے نکلا ہوا ہے۔

سب سے آخر میں محترم سید صاحب نے مکرم سردار صاحب کا جماعت کی طرف سے پُرخلوص جذبات کے ساتھ شکریہ ادا کیا۔

اس تقریب کے بعد تمام مہمانان کی خدمت میں نہایت پُرتکلف عصرانہ پیش کیا گیا۔ جس میں شہر کے بہت سارے غیر مسلم معززین نے بھی شرکت کی تھی۔

(نامہ نگار)

اِعلانِ نکاح

قادیان ۲۶ر فتح (دسمبر)۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے آج خطبہ جمعہ سے قبل استاذی المحترم مولانا محمد حفیظ صاحب بقاپوری ایڈیٹر بدر کی بیٹی عزیزہ نعیمہ بشریٰ صاحبہ بقاپوری سلمہا ربہا کے نکاح کا اعلان مکرم محمد اکبر صاحب ایم۔ اے ابن مکرم چوہدری محمد صادق صاحب ننگلی درویش قادیان کے ساتھ بعوض ساڑھے چار ہزار روپیہ حق مہر فرمایا۔

مسنون خطبہ نکاح کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ اس وقت جن دو بچوں کے نکاح کا میں اعلان کرنا چاہتا ہوں دونوں کے والدین صفِ اول کے درویشان میں سے ہیں۔ سلسلہ کی طرف سے جس قسم کی خدمات ان کے ذمہ رہی ہیں بفضلہ تعالیٰ پورے اخلاص سے بجا لاتے رہے ہیں۔ اس موقعہ پر محترم صاحبزادہ صاحب نے صفِ اول کے درویشان کی ۲۹ سالہ خدمات اور قربانیوں کا احسن رنگ میں ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ پرانے درویش اب بوڑھے ہو رہے ہیں ان کی اولادیں جوان ہو رہی ہیں۔ اس لئے سلسلہ کی خدمات کا بار اب ان کے کندھوں پر پڑنے والا ہے۔ جس خلوص اور قربانی کے جذبہ سے صفِ اول کے درویشان نے ۲۹ سالہ درویشی کا زمانہ گزارا اور خدمات کیں خدا کرے کہ درویشان کی نئی نسل بھی ان کی طرح ہی خادمِ دین ثابت ہو۔ آخر میں آپ نے دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا کہ احباب دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بلکہ اسلام و احمدیت اور مرکزِ سلسلہ قادیان کے لئے باعثِ برکت ہو۔ اس رشتہ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کے لئے محبت، خوشی اور مسرت کے سامان کرے اور ان سے نیک اور خادمِ دین نسل چلائے۔ آمین۔ ایجاب و قبول کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے لمبی دعا فرمائی اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ قارئین کرام سے بھی درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر طرح موجبِ برکت اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے آمین۔

ادارہ بدر بھی اس پُرمسرت تقریب پر ہر دو درویشانِ کرام کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتے ہوئے دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے ہر جہت سے باعثِ رحمت و برکت بنائے۔ آمین۔

(ادارہ بدر)

سینگوں اور گھاس سے تیار کردہ دل آویز مصنوعات

(۱) سینگ اور لکڑی سے تیار کردہ پرندوں اور جانوروں کی دل آویز شکلیں۔
(۲) گھاس سے تیار کردہ منارۃ المسیح، مسجد اقصیٰ، مختلف مناظر، دنیا بھر کی مساجدِ احمدیہ اور مشن ہاؤسز کی تصاویر جو تبلیغی فوائد رکھتی ہیں۔
(۳) عید مبارک کے کارڈ اور دیگر تصاویر۔

خط و کتابت کا پتہ

THE KERALA HORNS EMPORIUM
T.C. 38/1582 MANACAUD
POST BOX NO. 128,
TRIVANDRUM (KERALA)
PIN. 695009.

PHONE:- 2351
CABLE:-
"CRESCENT"

ہر قسم اور ہر ماڈل

کے موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹر کی خرید و فروخت اور تبادلہ کیلئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے!

Autowings, آٹو ونگس

32, SECOND MAIN ROAD,
C.I.T. COLONY,
MADRAS - 600004.
PHONE NO. 76360.

قادیان میں جماعت احمدیہ کے ۸۴ ویں سالانہ جلسہ پر

مُلک کی نامور شخصیتوں اور معززین کے پیغامات

جلسہ کی کامیابی اور نیک تمناؤں کا اظہار

قادیان ۲۲ دسمبر جماعت احمدیہ کے ۸۴ ویں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ملک کی نامور شخصیتوں کی طرف سے جو خصوصی پیغامات موصول ہوئے مکرم سید فضل احمد صاحب نے جلسہ کے آخری اجلاس میں پڑھ کر سنائے گئے۔ ان کا اردو ترجمہ قارئین بدر کی دلچسپی اور آگاہی کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے ۔ ——— (ایڈیٹر بدر)

(۱) صدر جمہوریہ ہند کا پیغام

راشٹرپتی جناب فخرالدین علی احمد صاحب نے جلسہ سالانہ کے انعقاد پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کے تمام افراد کو سلام کا پیغام دیا ہے۔ آپ اس تقریب کی کامیابی کے لئے نیک تمنائیں رکھتے ہیں ۔

(۲) اپ راشٹرپتی کا پیغام

جناب بی۔ ڈی۔ جتی صاحب اپ راشٹرپتی ۸۴ چوراسی ویں سالانہ جلسہ جماعت احمدیہ کے انعقاد پر اظہار مسرت کرتے ہوئے اس اجتماع کی کامیابی کے لئے بہترین تمناؤں کا اظہار فرماتے ہیں۔

(۳) جناب میر مشتاق احمد صاحب کا پیغام

جناب میر مشتاق احمد صاحب چیئرمین میٹروپولیٹن کونسل دہلی۔ دعوت نامہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کے قدیم سے جاری شدہ اس جلسہ کی چوراسی ویں تقریب میں ان ایام میں نہایت مصروفیت کے باعث شرکت نہ کرسکوں گا۔ لیکن قادیان میں ۱۹ تا ۲۱ دسمبر منعقد ہونے والے جماعت احمدیہ کے جلسہ کے لئے میں پوری کامیابی کا خواہاں ہوں ۔

(۴) جناب نائب وزیر حفظان صحت و فیملی پلاننگ حکومت ہند کا حقیقت افروز پیغام

جناب اے۔ کے۔ ایم۔ اسحٰق صاحب نائب وزیر حفظان صحت و فیملی پلاننگ۔ حکومت ہند نے ذیل کا پیغام ارسال فرمایا ہے :-

ایک جمہوری نظام میں ہر جماعت کو ایک خاص کردار سرانجام دینا اور اس کی ترقی اور اقتصادی نشوونما میں اپنا کچھ نہ کچھ حصہ ڈالنا ہوتا ہے۔ آج کل کے حالات میں ہر ایک کا اپنا مفاد اور اس کی جماعت کا مفاد اس امر میں ہے کہ ذمہ دارانہ طریق سے ملک کی ترقی پسند اور سیکولر طاقتوں کو تقویت دے۔

اس موقعہ پر بوجھل دل کے ساتھ مجھے یہ بات یاد آتی ہے کہ پاکستان نے ساری جماعت احمدیہ کو دائرہ اسلام سے خارج کر دیا تھا۔ کسی قرارداد کے ذریعہ ایک فرد یا ایک جماعت کو غیر مسلم نہیں بنایا جا سکتا۔ کوئی شخص اپنے ایمان اور بعض معین اصولوں پر عمل پیرا ہونے سے مسلم بنتا ہے۔ اس زندگی میں نے یہ حقیقت پائی ہے کہ جماعت احمدیہ نے بہت سے نامور سپوت پیدا کئے جنہوں نے اچھے آپ میں ہندوستان اور پاکستان دونوں کی خدمت کی توفیق پائی۔ ان نامی گرامی فرزندان نے عمومی طور پر انسانیت کے مفاد کی خاطر اور خصوصاً اسلام کے مفاد کے لئے اپنی زندگیاں وقف کر رکھی تھیں۔ میں اس جماعت کے سود و بہبود کا خواہاں ہوں ۔

مجھے یقین ہے کہ جماعت احمدیہ کا یہ چوراسی واں اجتماع اس رُخ میں ایک نئی رہنمائی مہیا کرنے کا باعث ثابت ہوگا۔

(۵) جناب نائب وزیر داخلہ کا پیغام

جناب ایف۔ ایم۔ محسن صاحب نائب وزیر داخلہ حکومت ہند جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے دعوت نامہ ارسال کرنے پر شکریہ ادا کرتے ہوئے دیگر سابقہ طے شدہ مصروفیات کے باعث شرکت سے معذوری کا اظہار کیا ہے ۔

(۶) آنریبل گورنر پنجاب کا پُرمسرت پیغام

واجب الاحترام ایم۔ ایم۔ چودھری صاحب گورنر پنجاب فرماتے ہیں :-

جماعت احمدیہ کے قدیم سے جاری سالانہ جلسہ کی چوراسی ویں تقریب کے قادیان میں ۱۹ تا ۲۱ دسمبر انعقاد کا علم ہونے پر مجھے بے حد مسرت ہوئی۔ یہ جلسہ زائرین کے لئے بہت سی توقعات رکھتا ہے کہ ان کو اس مقدس مقام کی پُرمسرت اور قابل یادگار زیارت نصیب ہو۔ اور یہ مذہبی اجتماع اپنے تبلیغی مقاصد میں ہر طرح کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہو۔

(۷) فنانس منسٹر حکومت پنجاب کی طرف سے نیک تمناؤں کا اظہار

حکومت پنجاب کے فنانس منسٹر نے اطلاع دی ہے کہ اسے۔ آئی۔ سی۔ سی کے سیشن کی وجہ سے جلسہ سالانہ میں شمولیت سے معذرت خواہ ہوں۔ آپ نے اس اجتماع کی کامیابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار فرمایا ہے۔

(۸) جناب مرزا افضل بیگ صاحب وزیر مال جموں کشمیر، ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ قادیان کو دعوت نامہ ارسال کرنے کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اور جلسہ سالانہ میں شمولیت نہ کرسکنے پر افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔

(۹) جناب چیف منسٹر صاحب ہریانہ کا پیغام

مجھے یہ معلوم ہو کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ احمدیہ برادری اس بار اپنا ۸۴ واں جلسہ سالانہ قادیان میں منعقد کر رہی ہے۔ میں اس موقعہ پر اجتماع میں حصہ لینے والے سبھی بھائیوں اور منتظمین کو دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں ۔

تمام مذاہب اور فرقوں کا راستہ "انسانی خدمت" کا راستہ ہے۔ سبھی مذاہب آدمی کو نفرت، دشمنی مخالفت کے جذبات کو چھوڑ دینے اور تمام انسانوں کی خدمت کرنے اور معاشرہ میں محبت و اتفاق بھائی چارہ اور دوستی کے قیام کی تعلیم دیتے ہیں۔ ہمارے ملکی قانون میں بھی سیکولرزم کو اپنایا گیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ کی برادری جملہ انسانوں کی خدمت کے جذبات سے ملکی امور سامنے رکھتے مدنظر خیالات کی ہم آہنگی اور یکجائیت کے قیام کے لئے کام کرے گی۔ میں آپ کے جلسہ کی کامیابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں ۔

۱۸-۱۲-۷۵   دستخط بناری داس گپت

(۱۰) قابل قدر گرامی نامہ

جناب شوچرن سنگھ صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ نئی دہلی اپنے مکتوب میں اس امر پر اظہار تاسف کرتے ہیں کہ میں قبل ازیں ۲۰ تا ۳۰ دسمبر کے عرصہ میں دہلی سے باہر کسی جگہ جانے کا پروگرام بنا چکا ہوں ورنہ میں اس میں شمولیت کو بہت ہی پسند کرتا۔ لیکن اب مجھے اس مسرت سے محروم رہنا پڑے گا۔

ولادت اور درخواست دُعا

مکرم محمود احمد صاحب باقی کو اللہ تعالیٰ نے یکم نومبر ۱۹۷۵ء کو ایک بچی عطا فرمائی ہے۔ احباب جماعت نومولود بچی کے نیک اور خادمہ دین بننے اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کی دُعا فرمائیں ۔

موصوف نے اظہار تشکر کے طور پر اعانت بدر میں دس روپے اور شکرانہ فنڈ میں دس روپے ادا فرمائے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

خاکسار: محمد نور عالم احمدی
قائم مقام امیر جماعت احمدیہ کلکتہ

خط و کتابت کرتے ہوئے خریداری نمبر اور پن کوڈ ضرور تحریر کیجئے (مینیجر بدر)

تجویز نام:- سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت میری بچی کا نام "دُردانہ ریحانہ" تجویز فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور نومولودہ کو نیک اور خادمہ دین بنائے۔ آمین۔ خاکسار: جاوید اقبال اختر۔